www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexprespatna1@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:346 25.12.2024 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:346/ بدھ/ ۲۵/ دسمبر/ ۲۰۲۴/ مطابق/ ۲۲/ جمادی الآخر/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

गुलाब ज्वेलर्स

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

گلاب جوئیلرس

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% ہالمارک گہنا) ہول مارک زیورات

گلاب ٹاور,بکرگنج,پٹنہ-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

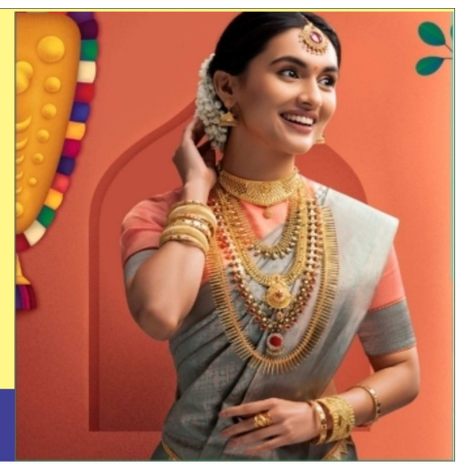

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786

Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
4o Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR

RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON

Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM

ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	MUBARAKPUR	GOPALGANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ़ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025 (Ramdan Full Month)	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025

LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr

Package Includes

Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

PATNA TO PATNA 1,08,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ

AIHUTOA ISO CERTIFIED COMPANY IATA وزارۃ الحج والعمرۃ

17 DAY UMRAH TOUR 2025

Premimum Semi-Delux Package

DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

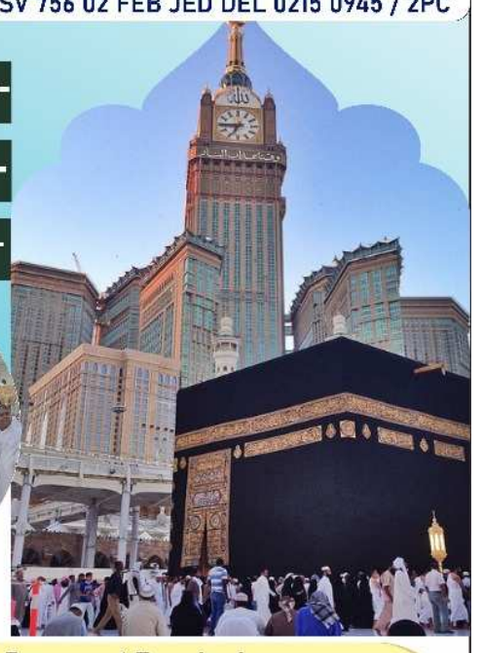

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR
(10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR
(6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

PACKAGES
(UMRAH DEPARTURE)

* 20th January
98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

* 15th February
98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

* 10th March
(RAMZAN EID IN INDIA)
166,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

SERVICES
Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zeyarat makkah & Madina, Transportation, Food, Tour Assistance

HOTELS
Makkah Hotel (Within 350-400 mtr)
DAR AL KHALIL
AL RUSHAD
Madina Hotel (Within 100-150 mtr)
REYAZ AL ZAHRA

COMPLIMENTARY

40 TIMES NAMAZ IN MADINA

حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

PATNA TO PATNA Rs.1,10,900/-

PATNA TO PATNA (RAMZAN) 1,76,900/-

9835009701
938689468

ڈی ایم کی صدارت میں مختلف امور کی پیش رفت کے لئے جائزہ میٹنگ

عدالت میں زیرالتوا مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے:-شری انیل کمار

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار کی صدارت میں حکومت کے اہم پروگراموں کو تیزی سے اور مؤثر طریقے سے نافذ کرنے، ان کی مسلسل نگرانی، انصاف کے ساتھ ترقی کو یقینی بنانے اور انتظامیہ کو زیادہ حساس بنانے کے مقصد سے کلکٹریٹ پرمان آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ ارریہ میں واقع سبھاگر نے تمام ضلعی سطح کے افسران، سب ڈویژنل سطح کے افسران اور بلاک سطح کے افسران کے ساتھ مختلف محکمانہ کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا۔ اس میٹنگ میں سب ڈویژن سطح کے افسران اور بلاک سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے متعلقہ سب ڈویژن اور بلاک دفاتر سے جڑے رہے۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے بڑی اسکیموں، عدالت سے متعلق معاملات اور اس طرح کے دیگر امور کے بارے میں متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں جن میں دیگر محکموں کے ساتھ تال میل کی ضرورت ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ عدالت میں زیرالتوا مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے۔ متعلقہ افسران ضلعی سطح پر لا برانچ سے اس کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں اور اس پر عملدرآمد کے لیے بروقت مزید کارروائی کو یقینی بنائیں۔ ٹھوس اور مائع کچرے کے انتظام کا جائزہ لینے کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ایسی گرام پنچایتیں جہاں ویسٹ پروسیسنگ یونٹ کا

کام شروع ہو چکا ہے، ان میں تیزی لائی جائے۔ کھیل کے میدان کی تعمیر کا کام بھی مشن موڈ میں مکمل کریں۔ دھان کی خریداری کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ضلع کی سطح پر مقررہ وقت کی حد کے اندر ہدف کو پورا کیا جائے۔ تمام BCOs کو اپنے علاقے میں موبائل ہونا چاہیے DPM، جیویکا کو ہدایت دی گئی کہ وہ پائیدار روزی روٹی اسکیم کے تحت اہل مستفیدین کو جوڑیں۔ غذائی اجناس کی تقسیم کے جائزہ میں سختی اور بھرگما میں تیزی لانے اور ای کے وائی سی کے کام میں مطلوبہ پیشرفت لانے کے لیے متعلقہ افسران کو ہدایات دی گئیں۔ محکمہ امتناعی وایکسائز کے جائزہ کے ایک حصے کے طور پر ضلع کی مختلف عدالتوں میں ایکسائز جبطی کے مقدمات کی یکسوئی کو تیز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے جائزہ میں تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس اور متعلقہ سرکل آفیسر کو چیف منسٹر ولیج ٹرانسپورٹ اسکیم سے متعلق نئے بس اسٹینڈ کی تعمیر کے لئے زمین کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ آئی سی ڈی ایس کا جائزہ لینے کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے آنگن واڑی مراکز کی تعمیر کے لیے زمین کی دستیابی، آنگن واڑی مرکز کی عمارت میں بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی، بجلی کے کنکشن، پینے کے پانی اور شناخت شدہ آنگن واڑی مراکز کی شفٹنگ کے سلسلے میں متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دیں۔ قریب ترین اسکول تک۔ اس کے علاوہ جن آنگن واڑی مراکز میں بیت الخلاء نہیں ہیں وہاں جلد ہی بیت الخلاء تعمیر کرانے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں تعلیم، رجسٹریشن، ڈی آر سی سی، چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، اقلیتی بہبود، شماریات، حصول اراضی، عوامی شکایات، بہبود اور دیگر کئی محکموں کے کاموں کا ایک ایک کرکے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفیسر ارریہ، ایڈیشنل کلکٹر ارریہ، سول سرجن، ضلع پنچایت راج آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر ارریہ، تمام سینئر ڈپٹی کلکٹرس بشمول تمام ضلع سطح کے افسران، تکنیکی افسران، شہر کے تمام ایگزیکٹو افسران موجود تھے۔ کونسل اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

نتیش کمار نے سبھی طبقوں کے لیے فلاحی منصوبہ چلاکر ترقیاتی کام کا انجام دیا ڈاکٹر آسمہ پروین

مہوا (ویشالی) عبدالواحد۔ مہوا نگر پریشد وارڈ نمبر 22 میں شکتی اُتسو ہال میں ناری شکتی سمّیلن کا

اہتمام بڑی دھوم دھام کے ساتھ کیا گیا۔ اس کی صدارت جے ڈی یو ریاستی ورکنگ کمیٹی کی رکن اور مہوا اسمبلی حلقہ کی ایم ایل اے امیدوار محترمہ ڈاکٹر آسمہ پروین نے کی۔ سمّیلن میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریاست سے آئے ہوئے ناری شکتی پرکوشٹھ کے صدر نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے کاموں کو اجاگر کیا اور بتایا کہ آج جو طالب علموں کے لیے پوشاک یوجنا، سائیکل یوجنا، اسکالرشپ یوجنا، خواتین کی حفاظت اور خواتین کو ریزرویشن کے بارے میں تفصیل سے آگاہی دی گئی۔ 20 سال پہلے بہار کی کیا حالت تھی، خواتین گھر سے باہر نہیں نکلتی تھیں، خوف محسوس ہوتا تھا۔ لیکن جب سے بہار میں نتیش کمار وزیر اعلیٰ بنے، ہر پنچایت اور نگر میں خواتین کو ریزرویشن دیا گیا، جس کی بدولت آج ہماری مائیں، بہنیں، بیٹیاں، سرپنچ، ضلع پریشد اور ایم ایل اے منتخب ہوتے ہیں۔ بچے خوشی خوشی اسکول پڑھنے جاتے ہیں اور اساتذہ کی بھرتی بھی کی گئی ہے نتیش کمار کی قیادت میں اسمبلی انتخاب لڑا جائیگا پھر سے نتیش کمار وزیر اعلیٰ بنیں گے اور بہار کی ترقی کی رفتار مزید اور تیز ہوگی

آپسی جھگڑے میں نوجوان کو مار مار کر شدید زخمی کر دیا

(بہار شریف محمد آفتاب) نور سرائے تھانہ علاقے کے گاؤں پتھورہ میں ایک نوجوان پر حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا گیا، زخمی شخص کا الزام ہے کہ جب اس نے بھتہ کی رقم ادا نہیں کی تو گولی اس کی ٹانگ کو لگی باہر چلا گیا زخمی 30 سالہ شکلین یادیو کو علاج کے لیے بہار شریف کے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، زخمی شکلین یادیو نے الزام لگایا ہے کہ تین چار روز قبل بھی بھتہ نہ دینے پر حملہ آوروں نے 2 لاکھ روپے بھتہ لیے پیسے مانگ رہے تھے اور نہ دینے پر جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اس کا پڑوسی کے ساتھ پرانا جھگڑا چل رہا تھا۔ اسی جھگڑے کی وجہ سے لڑائی جھگڑے کا واقعہ پیش آیا۔ انہوں نے فائرنگ کے واقعے کی تردید کی ہے۔

بابا صاحب امبیڈکر کا "احترام مارچ" ضلع کانگریس کمیٹی نے ضلع صدر ای پرویز جمال کی قیادت میں نکالا گیا

بھاگلپور۔ شارق آفاق۔ بابا صاحب امبیڈکر سمان مارچ گھنٹا گھر چوک سے شروع ہو کر ماروا ڑی پاٹھ شالہ، خلیفہ باغ سے ہوتے ہوئے ورائٹی چوک، شجاع گنج اسٹیشن چوک میں آکر کانگریسیوں نے بابا صاحب کے مجسمہ پر پھولوں چادر چڑھائی جلوس اجاس میں منتقل ہو گیا۔ ریاستی قیادت کی ہدایات کے مطابق آج بھاگلپور سمیت ہندوستان بھر کے ہر ضلع میں بابا صاحب سمان مارچ نکالا گیا ہے، کانگریس پارٹی وزیر داخلہ جناب امیت شاہ کے تضحیک آمیز بیان کی مذمت کرتی ہے اور اس پر سخت اعتراض کرتی ہے۔ بابا صاحب نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں جناب امت شاہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ جناب جمال نے کہا کہ امت شاہ جیسے لاکھوں کروڑوں لوگ آئے ہوں گے۔ چلتے رہیں گے لیکن ہم ہندوستانی بابا صاحب کے مقروض ہیں جنہوں نے ہمیں آئین اور جینے کا حق دیا۔ دلت، قبائلی،

پسماندہ، استحصال زدہ، محروم اور نظر انداز لوگ انہیں بھگوان کا اوتار سمجھتے ہیں، اب یہی لوگ مرکز میں ہٹلر کی حکومت کو گرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹیکسوں کو تباہ کیا جائے گا، بابا صاحب کی توہین کرنے پر کانگریس پارٹی مرحلہ وار احتجاج کرے گی اور اس وقت تک زوردار احتجاج جاری رکھے گی جب تک کہ مسٹر شاہ نے کانگریس کے تمام ساتھیوں سے استعفیٰ نہیں دیا۔ مارچ نے اس کے لئے شکریہ ادا کیا اور مسٹر امیت شاہ کے استعفیٰ کے مطالبہ کے بارے میں پریس برادران اور پھر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ کانگریس کے پانچ افراد کے وفد نے اس موقع پر انامیکا شرما، پرمود منڈل، موتیجے سنگھ، اختر حسین، گردھر رائے، امبر امام، کمار آشوتوش جھا، جئے کرشنا سنگھ، شنکر پاسوان، گوپال کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ جا، نوری خاتون، ای پشپاج، شارق خان، بمبم پریت، ڈاکٹر۔ پروین جھا، وجے رائے، اجے سنگھ، ایوب علی، اوما ناتھ جوشی، ترلوک سنگھ، امیت آنند، ونے شرما، اروند جھا، رتیش جھا، ای بھانو پرتاپ یادو، شاہد حسین، آصف خان، وینی مادھو رائے، رامبرن منڈل، پرشانت بنرجی، گنگیش کمار، خسرو رضا، سورب پارکھ، ماجد الرحمن، نیرج کمار، موحد۔ چاند، برہم دیو سنگھ، منموہن جوشی، پریا شنکر پانڈے، راجیش سنگھ، شاہنواز خان، محمد۔ نثار انصاری جیسے سینکڑوں کانگریسی کارکنان موجود تھے۔

مدرسہ رحیمیہ گاڑھا میں ملحقہ مدارس کے اساتذہ کی اہم نشست

سوپول (محمد ابوالحاسن (کوی کمشنری کا سب سے قدیم دینی وتعلیمی ادارہ مدرسہ رحیمیہ گاڑھا میں ضلع کے جدید وقدیم اساتذہ کی ایک اہم نشست منگل کو محمد پرویز عالم انچارج پرنسپل مدرسہ رحیمیہ گاڑھا کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں ضلع کے جدید وقدیم اساتذہ کے ساتھ جواہر لال جھا مقدمہ سے مستفیض ہونے والے اساتذہ کے ساتھ دیگر لوگوں نے شرکت کی۔ مدرسہ ایسوسیشن مدھے پورہ کے صدر محمد پرویز عالم نے میٹنگ کے اغراض ومقاصد کو بتاتے ہوئے گذشتہ سے لیکر اب تک کی کاروائیوں سے حاضرین کو واقف کرایا اور تمام لوگوں نے اس کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے جوا ہر لال جھا کے مقدمے کے تعلق سے بتایا کہ جلد سے جلد ڈیمانڈ بل پر محکمہ تعلیم کے پری آڈٹ سیل سے تصدیق کرالیا جائے گا اس کے بعد آگے کی کاروائی جلد مکمل کروالی جائے گی الاٹمنٹ جاری نہیں ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے بہار کے وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم سے درخواست کی کہ جلد سے الاٹمنٹ جاری کریں تاکہ جلد سے لوگوں کو فائدہ حاصل ہو سکے اس موقع پر الحاج ہارون الرشید سابق پرنسپل مدرسہ رحیمیہ گاڑھا مولانا فداحسین قاسمی مولانا نیاز احمد قاسمی مولانا ناہد رالزماں ماسٹر جمشید رضی احمد رضوان احمد ماسٹر حماد عبداللہ سمیت ضلع کے کئی سکبدوش اساتذہ کے نمائندے شریک تھے

مدرسہ اسلامیہ گیاری میں ایم ڈی او کے زیر اہتمام پریس کانفرنس کا انعقاد

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) مدرسہ اسلامیہ گیاری ارریہ کے احاطہ میں مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام مدارس ملحقہ کے دیرینہ مسائل عنوان کے تحت مولانا محمد مصور عالم ندوی چترویدی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ گیاری کی صدارت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں حکومت بہار سے چند اہم اور خاص مطالبات کئے گئے جیسے * بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ میں با اختیار مکمل کمیٹی کی تشکیل ہو۔
*تمام مدارس ملحقہ کو اقلیتی ادارہ کا درجہ دیا جائے۔
تمام اساتذۂ مدارس ملحقہ کو انکریمنٹ، میڈیکل، ہاؤس رینٹ کی مراعات فراہم کی جائے۔ 205 اور 206 زمرے کے بچے ہوئے مدرسوں کے اساتذہ کی تنخواہ کی ادائیگی جلد از جلد ہو۔
* 2459+1 زمرے میں سے بچے ہوئے 1646 اور 339+2 زمرے کے سبھی مدرسوں کو جلد سے جلد تنخواہ کی کیٹگری میں لاکر تنخواہ جاری کی جائے۔* 1128 زمرے کے مدارس میں بحال پرانے حفاظ کرام کے تنخواہ میں کمی کو دور کی جائے۔
* مدارس ملحقہ میں خالی عہدوں پر جلد از جلد بحالی کو یقینی بنائیں۔* ملحقہ مدارس میں بحال سائنس اساتذہ کو دیگر اساتذہ کے مساوی تنخواہ دی جائے۔* بہار مدرسہ بورڈ ضابطہ 2022 میں جلد سے جلد اصلاح ہو۔* مدارس ملحقہ میں بحال نیو جت کلرک اور درجۂ چہارم کے ملازمین کو مناسب تنخواہ دی جائے۔* ایم جی سی 5284/2019 اور ایل پی اے 43/2016 بیدھ ناتھ جھا بنام حکومت بہار میں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کا جو فیصلہ ہے من وعن اسی کے مطابق تنخواہ کی ادائیگی کی جائے۔ اس کانفرنس میں ٹیم ایم ڈی او ارریہ کے سکریٹری ماسٹر غفران عالم صاحب کے ساتھ ساتھ مولانا نعمت اللہ، ماسٹر امتیاز، ماسٹر شہاب الدین، ماسٹر جمیل، مولانا نسیم، مولانا محمد راغب عالم، واعظ الحق ودیگر صاحبان شریک رہے۔

پولیس نے کار میں سفر کرنے والے پانچ شر پسندوں کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا

(بہار شریف محمد آفتاب) چنڈی پولس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے، ایک کار میں ہتھیاروں کے ساتھ سفر کرنے والے پانچ بدمعاشوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ڈی ایس پی سمیت کمار نے بتایا کہ پیر کو چنڈی تھانے کی پولیس گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی۔ اسی وقت، اطلاع ملی کہ مادھو پور ڈیہ گاؤں کے پاس ایک کار میں 5 بدمعاش گھوم رہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ان لوگوں نے ہتھیار لہراتے ہوئے اور فائرنگ کا ویڈیو بنایا تھا۔ پولیس نے چھاپہ مار کر قریب سے کار میں سوار افراد کو گرفتار کر کے ان کے موبائل سے ایک آٹومیٹک پستول اور میگزین بھی برآمد کر لی۔ دوران تفتیش اس نے فائرنگ کا الزام قبول کر لیا۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ وہ تھانہ صدر کے علاقے میں چوری کی متعدد وارداتوں میں ملوث رہا ہے۔ گرفتار مجرموں میں مادھو پور ڈیہ کے موہت کمار، اویناش کمار، مادھو پور بازار کے شبھم کمار، وشن پور کے شراون کمار اور روکھائی کے روہت راج شامل ہیں۔

ڈی ایم ارریہ کی صدارت میں کڈ گورننس کے موقع پر یکروزہ ورکشاپ کا انعقاد

گڈ گورننس کی خدمات کو عام کرنے کے لئے ضلع انتظامیہ کی شرکت ضروری ہے:-شری انیل کمار

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) گڈ گورننس ہفتہ 2024 کے موقع پر ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار کی صدارت میں پرمان آڈیٹوریم کلکٹریٹ ارریہ میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ مسٹر انیل کمار، ایڈیشنل کلکٹر کم ضلع پی ڈبلیو ڈی آفیسر ارریہ مسٹر اجے کمار ٹھاکر، ایڈیشنل کلکٹر ارریہ مسٹر راج موہن جھا، ضلع پنچایت راج آفیسر ارریہ مسٹر منیش کمار، ضلع اراضی ایکوزیشن آفیسر ارریہ مسٹر منیش کمار، ضلع تحویل اراضی آفیسر وسیم احمد اور تمام ضلعی عہدیداران نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ گڈ گورننس ہماری ترجیح ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس کے تحت حکومتی سطح پر چلائی جانے والی اسکیموں اور خدمات کو عام لوگوں تک آسانی سے پہنچانے کے لیے انتظامیہ کو کام کرنا چاہیے، اس میں ہم سب کی شرکت ضروری ہے۔ قبل ازیں ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر ارریہ نے بتایا کہ گڈ گورننس ہفتہ 19 سے 24 دسمبر تک چلایا جا رہا ہے۔ جس کے تحت آج ضلعی سطح پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس ورکشاپ میں تمام ضلعی افسران سمیت بلاک سطح کے عہدیدار بھی موجود تھے۔ شامل تھے۔

مظفر پور کے مدارس اساتذہ نے اپنے مسائل کو لیکر پریس کانفرنس کیا

مظفر پور 24/دسمبر (پرویز عالم) آج مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن مظفر پور کے بینر تلے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں سبھی زمرے کے مدارس اساتذہ شامل ہوئے، ضلع سکریٹری آفتاب عالم نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کئی سالوں سے مدارس اساتذہ کے مسائل رکے ہوے ہیں جس کی مانگ مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے ذریعہ لگاتار کی جاتی رہی ہے جیسے، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی تشکیل، حکومت بہار کے ذریعہ غیر امداد یافتہ سبھی زمرہ کے مدارس کو اقلیتی اسکول کا درجہ دینا، سبھی زمرہ کے مدارس اساتذہ کو سالانہ انکریمنٹ، میڈیکل، ہاؤس رینٹ الاؤنس، کا فائدہ دینا، 205/609 زمرہ کے مدارس اساتذہ جنکی تنخواہیں رکی ہوئی ہیں انکی تنخواہیں فوری طور پر جاری کی جائے، 2459+1/زمرے باقی 1646 اور 339+2/زمرہ کے سبھی مدارس اساتذہ کو جلد سے جلد تنخواہ کے زمرے میں لایا جائے، 1128/زمرہ کے مدارس میں مستقل بحال حافظوں کے نامقبول تنخواہ کو مقبول کیا جائے، مدارس میں خالی پرے عہدوں پر اساتذہ کی بحالی کی جائے، مدارس سائنس اساتذہ کو جنرل اساتذہ کے ساتھ منسلک کیا جائے، بہار مدرسہ بوڈ ڈیمانڈ ل 2022/میں جلد سے جلد ترمیم کیا جائے، نیز پریس کانفرنس میں ضلعی صدر، اور مولانا نوشاد، حافظ احمد علی، عبدالہادی، محمد احسن اللہ قاسمی، ماسٹر فاروق، ماسٹر محمد جاوید، روشن قادری، ودیگر اساتذہ شامل تھے،

ٹینڈر ہارٹس انٹرنیشنل سکول کے سالانہ تقریب میں بچے رقص کرتے ہوئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ٹینڈر ہارٹس انٹرنیشنل سکول حاجی گنج میں سالانہ تقریب کا اختتام ہوا۔ پروگرام کا آغاز مہمان خصوصی ڈاکٹر سنجے کمار سنہا (پرنسپل۔ پٹنہ کالج) و شوربخن چترجی نے چراغ جلا کر کیا۔ اس رنگا رنگ پروگرام کا مرکزی عنوان ''رنگیلا ہندوستان'' تھا۔ جس میں پنجابی، گجرات کا گربا، اتر پردیش کا کتھک، کیرالہ کا موہنی اتم، تامل ناڈو کا بھرت ناٹیم، ان رقصوں کو مہارت سے پیش کیا گیا۔ ہر پروگرام میں ہندوستان کی ریاستوں کی ثقافت، موسیقی اور روایات کو دکھایا گیا۔ اس موقع پر بچوں نے کرسمس کے گانوں سے حاضرین کو محظوظ کیا اور بچوں میں ٹافیاں اور تحائف تقسیم کئے۔ اس پروگرام کی خاص توجہ رنگا پوچا، رنگیلا رے مون، بھول بھولیا، ہریانوی، پنجابی، گجراتی گانے، مونا رے گانے تھے۔ اس سے پہلے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر سنجے کمار سنہا، پرنسپل پٹنہ کالج انہوں نے کہا کہ ہمیں بچوں کی توجہ موبائل فون سے اچھی اقدار کی طرف مبذول کرنی چاہیے تاکہ ان میں اخلاقی اقدار پروان چڑھیں۔ پروگرام کے آخر میں والدین سے خطاب کرتے ہوئے سکول ڈائریکٹر نے کہا کہ آج کے پروگرام کا بنیادی مقصد بچوں کو اپنے ملک کے گانوں، موسیقی، ملبوسات اور روایات سے روشناس کرانا ہے۔ انہیں ہندوستانی ثقافت کی اہمیت کو سمجھانا ہوگا۔ اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر جولی بھارگوا نے کہا کہ ہندوستان کی ثقافت اور تہذیب بہت قدیم ہے۔ اس بارے میں بچوں کا علم ہونا ضروری ہے۔ یہ ہمارے پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ آنند، پی اور اسکول کے تمام اساتذہ نے اس پروگرام کو مکمل کرنے میں اہم تعاون کیا۔

عورتوں کی علمی اور اخلاقی ترقی میں مرد رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ مفتی محمد اجمل شیرامپوری

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) عورتوں کے اندر اگر دین کا علم ہو اور دینداری ہو تو بڑے بڑے صدمے اپنے دلوں پر برداشت کر جاتی ہیں حیران ہوتے ہیں اتنی نازک ہوتی ہے مگر لوہے کی طرح یہ اپنے اوپر سب بوجھ اٹھا لیتی ہیں اور دوسرے اہل خانہ کو پتہ بھی نہیں چلنے دیتی ہیں۔ ان باتوں کا اظہار مفتی محمد اجمل شیرامپوری مہتمم جامعہ اسلامیہ برکات العلوم شیرامپور بیٹی پورنے اپنے اخباری بیان میں کیا انہوں نے مزید کہا کہ اللہ رب العزت نے ان کے اندر یہ صلاحیت رکھیں ہیں۔ لیکن دیکھنے میں ایک بات آئی یہ بھی کہ بعض عورتوں کی علمی اور اخلاقی ترقی میں انکے مرد رکاوٹ بن جاتے ہیں اسکی وجہ کیا ہوتی ہے کہ بعض مرد یہ سمجھتے ہیں کہ عورتوں کا کام بچے پالنا اور گھر کام کرنا خاوند کو خوش رکھنا سب یہی کچھ ہے۔ یہ نہیں سمجھتے کہ انکو دین کا علم بھی حاصل کرنا ہے۔ عبادت بھی کرنی ہے اپنے رب کی بندی بن کر بھی زندگی گزارنی ہے اسی غلط فہمی کیوجہ سے ایسے مرد اپنی عورتوں کو دین کی تعلیم دلواتے۔ بس واجبی سا قرآن مجید پڑھوا دیا چند مسائل سکھا دیے اور زیادہ نہیں پڑھنے دیتے حالانکہ عورتوں میں علم کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے وہ اگر چاہیں تو بخاری شریف تک کی تعلیم حاصل کر سکتی ہیں مگر گھر کے لوگ انکو اجازت نہیں دیتے تو سوچیے ایسے مرد عورتوں کی ترقی میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔

تھاگت انٹر اسکول والی بال چمپین ٹرافی، سیزن-1 (2024-25) میں صغری ہائی اسکول + ۲ بہار شریف، نالندہ، کے کھلاڑیوں نے ٹرافی جیتی

بہار شریف (محمد آفتاب) روٹری کلب تھا گت کے ذریعہ منعقدہ والی بال چمپین ٹرافی کا فائنل مقابلہ ہوا مقابلہ کی دو ٹیموں میں ایک سینٹ میری اسکول برگہہ (شیخ پورہ) اور دوسری ٹیم صغری ہائی اسکول، بہار شریف، نالندہ کے درمیان والی بال چمپین ٹرافی مقابلہ کھیلا گیا جس میں (سینٹ میری اسکول) فاتح اور رنز کا مقام (صغری ہائی اسکول، بہار شریف، نالندہ) کو ملا۔ صغری ہائی اسکول کے طرف سے اسکول کے اسپورٹس ٹیچر جناب محمد شہباز انصاری کی نگرانی میں جن کھلاڑیوں نے حصہ لیا وہ درج ذیل ہیں محمد شارق محمد مزمل محمد مستقیم محمد عہد محمد یسین، محمد شعبان محمد ربانی محمد عاصف۔

اس موقع پر جناب محمد آفتا عالم سکریٹری محترمہ شاہینہ ناز پرنسپل وتمام تدریسی وغیر تدریسی ملازمین صغری ہائی اسکول + ۲ بہار شریف، نالندہ نے مبارک باد پیش کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا

صغری ہائی اسکول ۲۶ بہار شریف، نالندہ، کے بچے بحث ومباحثہ پروگرام میں نوازے گئے

بہار اردو ڈائریکٹریٹ محکمہ کابینہ سکریٹری حکومت بہار کے منصوبہ کے تحت اردو داں طلباء وطالبات حوصلہ افزائی تقریری مسابقہ مورخی ۲۱ دسمبر ۲۰۱۳ء بمقام ٹاؤن ہال بہار شریف، نالندہ میں انعقاد ہوا جس میں صغری ہائی اسکول ۲۶ بہار شریف، نالندہ کے طلبہ وطالبات نے مسابقہ تقریر میں حصہ لیکر نمایاں کامیابی حاصل کی جس میں نظم رباعی تعریف وتوضیح "کے عنوان کیلئے منتخب طلباء کے نام درج ذیل ہیں (۱) محمد کاشف (۲) محمد ارسلان خالد نے انعامی مقابلہ میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور اور حوصلہ افزائی رقم اور توصیفی سند سے نوازی گئی اس کامیابی پر جناب محمد آفتاب عالم صاحب سکریٹری ومحترم شاہینہ ناز پرنسپل صغری ہائی اسکول ۲۶ بہار شریف نالندہ نے نیک خواہشات اظہار کیا اور طلبہ وطالبات کو مبارک باد پیش کیا۔

صغری ہائی اسکول + ۲ کے طلبہ نے لہرایا کامیابی کا پرچم

نالندہ ضلع کے معروف اقلیتی تعلیمی ادارہ صغری ہائی اسکول بہار شریف کے ہونہار طلبہ نے ایک بار پھر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ بہار کاؤنسل سائنس اینڈ ٹکنالوجی، پٹنہ کے ذریعہ منعقد "شری نیواسن رامانوجن ٹائلنٹ سرچ ٹیسٹ ان سیتھ 2024ء درجہ نہم (CBT) امتحان میں اسکول کے طلبہ نے نمایاں کارکردگی پیش کر ڈسٹرک ٹاپر کے فہرست میں (ہمانشو کمار) درجہ نہم نے 5 واں رینک حاصل کیا ہے۔ جبکہ اس اسکول سے (ریحان خان) درجہ نہم نے 7 واں رینک حاصل کیا۔ اور حوصلہ افزائی رقم تمغہ وتوصیفی سند سے نوازے گئے (CBT) مرکز امتحان راجگیر پولٹینک کالج استھانواں تھا۔

طلبہ کی اس کامیابی پر اسکول کے سکریٹری جناب آفتاب عالم صاحب اور پرنسپل محترمہ شاہینہ ناز واساتذہ کرام وسرپرستوں نے خوشی کا اظہار کیا اور مبارکباد پیش کیا۔ اور انکی محنت کی ستائش کی۔

الحراء پبلک اسکول شاہ گنج پٹنہ میں سالانہ اسپورٹس

پٹنہ 23/دسمبر: الحراء پبلک اسکول، شاہ گنج کے سالانہ اسپورٹس اپنے طے شدہ وقت کے مطابق پٹنہ سیٹی کے گلزار باغ اسٹیڈیم میں ہوا۔ اسپورٹس کا افتتاح باضابطہ قرآن کی تلاوت سے ہوا۔ مختلف کھیلوں کا یہ مقابلہ اودھیش کمار جی کی نگرانی اور رہنمائی میں ہوا۔ اسپورٹس انچارج سکندر خان کے مطابق درجہ نرسری تا درجہ دہم کے طلباء وطالبات نے حصہ لیا اور اسپورٹس کے مختلف میدانوں جیسے ٹگ آف وار، میوزیکل، شوٹنگ، شاٹ پٹ، اسپون ماربل ریس، ٹائی ریس، ٹائم ریس وغیرہ میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے۔ اسکول کے پرنسپل سید ندیم احمد نے بتایا کہ اسکول ہذا روز اول سے بچوں کی ہمہ جہت ترقی کے لئے کوشاں رہا ہے، اس لئے جہاں نصاب پر پوری توجہ دی جاتی ہے وہیں انکی ہمہ جہت ترقی کے لئے ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے بچوں کی مخفی صلاحیتوں کو ابھارنے کی بھی کوشش کی جاتی ہے جیسے مختلف قسم کے تقریری وتحریری مقابلے، مباحثہ، مضمون نویسی، کوئز، کیرم، کرکٹ میچ وکراٹے کے مقابلے بھی کرائے جاتے ہیں۔ سالانہ کھیل کا اہتمام بھی اسکول کے پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ واضح رہے کہ اسکول کے سالانہ کھیل کود کے تمام مقابلے دو گروپ اور دو حصوں پر مشتمل تھے۔ درجہ نرسری سے درجہ دہم تک کے تمام بچے اور بچیاں اس کھیل مقابلے میں شریک ہوئے۔ کھیل کا یہ مقابلہ صبح 8/بجے سے شروع ہو کر شام 4/بجے تک اختتام پذیر ہوا۔ کھیل کود کے تعلق سے ننھے منے بچے اور بچیوں میں کافی جوش وخروش پایا جا رہا تھا۔ نیز حصہ لینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی دیگر طلباء وطالبات کے ساتھ اساتذہ کرام بھی کر رہے تھے۔ درجہ اول تا درجہ دہم کے لڑکوں کا مقابلہ بہت دلچسپ تھا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:346 25.12.2024 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:346/ بدھ/ ۲۵/دسمبر/ ۲۰۲۴/مطابق/ ۲۲/جمادی الآخر/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

اگر وقف ترمیمی بل 2024 پاس ہوگیا تو اوقاف کی جائیدادوں پر ناجائز قبضے کو قانونی حیثیت مل جائے گی: امیر شریعت

مونگیر، 24 دسمبر (یو این آئی) امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے وقف ترمیمی بل 2024 پر خصوصی تجزیہ پیش کرتے ہوئے اس بل کے قانونی، آئینی اور شرعی پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی اور اسے مسلمانوں کے اوقاف پر ایک غیر منصفانہ حملہ قرار دیا۔ یہ بات انہوں نے مونگیر کمشنری کے تحت بیگوسرائے، مونگیر، کھگڑیا، جموئی، لکھی سرائے اور شیخ پورہ کے علماء، ائمہ، ٹیچرس، وکلاء، پروفیسرز، ڈاکٹرز، صحافی، انجینئرز اور سماجی کارکنان سے "تحفظ اوقاف" کے موضوع پر ایک اہم آن لائن ویبنار میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔۔اس ویبنار کا مقصد وقف ترمیمی بل 2024 کے مضر اثرات سے عوام کو آگاہ کرنا، اس تحریک کو مزید مستحکم بنانا اور اوقاف کے تحفظ کی مہم کو گھر گھر تک پہنچانا تھا۔انہوں نے کہا کہ "وقف صرف جائداد کا معاملہ نہیں بلکہ ایک دینی عبادت اور امانت ہے، جسے مسلمانوں نے اپنے اجتماعی و دینی مقاصد کے لیے قائم کیا ہے۔ یہ بل نہ صرف اوقاف کی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش ہے بلکہ مسلمانوں کی سماجی و دینی خودمختاری کو ختم کرنے کی ایک سازش ہے۔" انہوں نے بل میں شامل چند شقوں کو خصوصی طور پر روشنی ڈالی، جو حکومت کو اوقاف کی جائیدادوں کی منتقلی، ان کی حیثیت کو بدلنے اور وقف کے نظام کو سرکاری کنٹرول میں لینے کے وسیع اختیارات فراہم کرتی ہیں۔امیر شریعت نے واضح کیا کہ "یہ قانون اگر نافذ ہو گیا تو اوقاف کی جائیدادوں پر ناجائز قبضے کو قانونی حیثیت مل جائے گی، جو مسلمانوں کے اجتماعی و اقتصادی مفادات کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ یہ بل آئین کی روح، اقلیتوں کے حقوق اور ملک کے عدل و انصاف کی روایات کے بھی منافی ہے۔" انہوں نے

مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اس بل کے خلاف متحدہ طور پر آواز بلند کرتے رہیں اور اوقاف کے تحفظ کے لیے ایک مضبوط تحریک کا حصہ بنیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اوقاف کا تحفظ نہ صرف ایک شرعی ذمہ داری ہے بلکہ یہ مسلمانوں کی اجتماعی ترقی کے لیے بھی نہایت ہی ضروری ہے۔ ویبنار میں شرکاء نے نہ صرف امیر شریعت کے محاضرہ کو غور سے سنا بلکہ اس بل کے مضر اثرات کے خلاف ایک منظم جدوجہد کی ضرورت پر اتفاق کیا۔شرکاء نے اپنی تجاویز پیش کیں اور اوقاف کے تحفظ کے لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانے کا عزم کیا۔

محبت و بھای چارگی و سیکولرزم سے ہی ملک ترقی کریگا۔۔

قاری صہیب، ایم، ایل، سی/ ڈاکٹر فراز فاطمی

کیوٹی، دربھنگہ، ثاقب سیف قاسمی) اتحاد و اتفاق ایک عظیم دولت اور سلطنت و جہانگیریت کی سرمدیت و پایداریت کا ابدی پیمانہ ہے،۔ جہاں خالق کائینات کا حکم،، وَاعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا،، ہے، وہیں محبوب رب العالمین کا فرمان ہے،، ید اللہ علی الجماعہ،، انہیں اصولوں پر چلکر اورنگ زیب عالمگیر رح پچاس سال ہندوستان پر حکومت کی، مہاتما گاندھی جی نے آزاد ہند کے حکمرانوں کو کہا تھا کہ جبتک تم خلیفہء ثانی حضرت عمر رض کی عدالت وصداقت کو اپنی حکومت کا مشعل راہ بناءے رکھوگے، کامیاب رہوگے، اور تمہاری حکومت مضبوط و مستحکم رہیگی۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر جی کی صدارت میں آئین ہند کی آئین سازی میں بھی انہیں اصولوں سے بھی بہت حد تک استفادہ کیا گیا ہے،، ہمارا قانون و آئین ہند،، ملک ہندوستان میں بسنے والے ہندو مسلم، سیکھ، عیسای، پارسی، امیر و غریب، کالے گورے، سبھی کو برابری کا حق دیتا ہے، آج بھی سیکولر جماعتیں آئین کی پاسداری کر رہی ہیں، پارلیمنٹ، و اسمبلی ہاوسوں میں فرقہ پرستوں، مندر مسجد کی سیاست کرنیوالوں، ہندو مسلم کا تاش کھیلنے والوں، اور دھرم و مذہب کے نام پر تقسیم کر کے اپنے اقتدار کی عمریں دراز کرنے والوں کو دنداں شکن جواب دے کر عدل و انصاف کی آواز ہ حق بنکر یہی سیکولر پاٹیاں باطل کا رخ موڑ دیتی ہیں، سب کا ساتھ سب کا وکاس، کا نعرہ محض ووٹ بیلنس اور الکشنی جھانسے ہیں جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے،۔۔ ان خیالات کا اظہار ریاستی یوتھ راشٹریہ جنتا دل صدر، وایم، ایل، سی، قاری صہیب، صاچب، وسابق، ایم ایل، اے، ڈاکٹر فراز احمد فاطمی نے صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الا سلام قاسمی، پرنسپل، مدرسہ ضیاء الا سلام جلوارہ، دربھنگہ کی صاحبزادی عزیزہ ناہیدہ طلعت نوری سلمہا ہمراہ عزیزی رضی احمد ابن ارشاد احمد، کی شادی خانہ آبادی میں شرکت کے مبارک موقہ پر مہمانوں و مدعو مین خصوصی عمومی کے درمیان کیا، بعدہ نوعروس جوڑے اور والدین کو مبارکبادی و نیک خواہشات پیش کیا۔اس موقہ پر قابل ذکر شرکاء تبریک، تحسین، آفرینپیش کرنیوالے یہ ہیں۔ مولان، قاری۔ اظہار الحق صاحب مظاہری مولانا مفتی اختر امام عادل صاحب قاسمی، مولانا شہاب الدین رحمانی ذوالفقار احمد فیضی، موجد حالیہ ماسٹر مبین صدیقی، ماسٹر فیض اللہ خان سرفراز احمد ہیرا، مختار حسن انو، جمیل احمد گورے، منت اللہ عرفی۔ ، مہتاب عالم نمایندہ قاری صہیب، مولانا راغب احسن انجم قاسمی، قاری ثاقب احسن خرم قاسمی، انجینیر طارق احسن معظم، حافظ و قاری شارق احسن منعم۔ صادق احسن محتشم، مولانا احمد اللہ قاسمی، مولانا انور جمال قاسمی، افتخار احمد گلزار، مرغوب احمد، مطلوب احمد ، حافظ مشرف، حافظ اعجاز احمد، حافظ عبد الرزق وغیرہ۔۔۔،، اجالے اپنی یادوں کے تم ہمارے ساتھ رہنے دو،۔ نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجاے،۔۔،، پالا تھا جس کو بڑے لاڈ و پیار سے،۔ اس لخت دل کو آج جدا کر رہا ہوں میں،۔

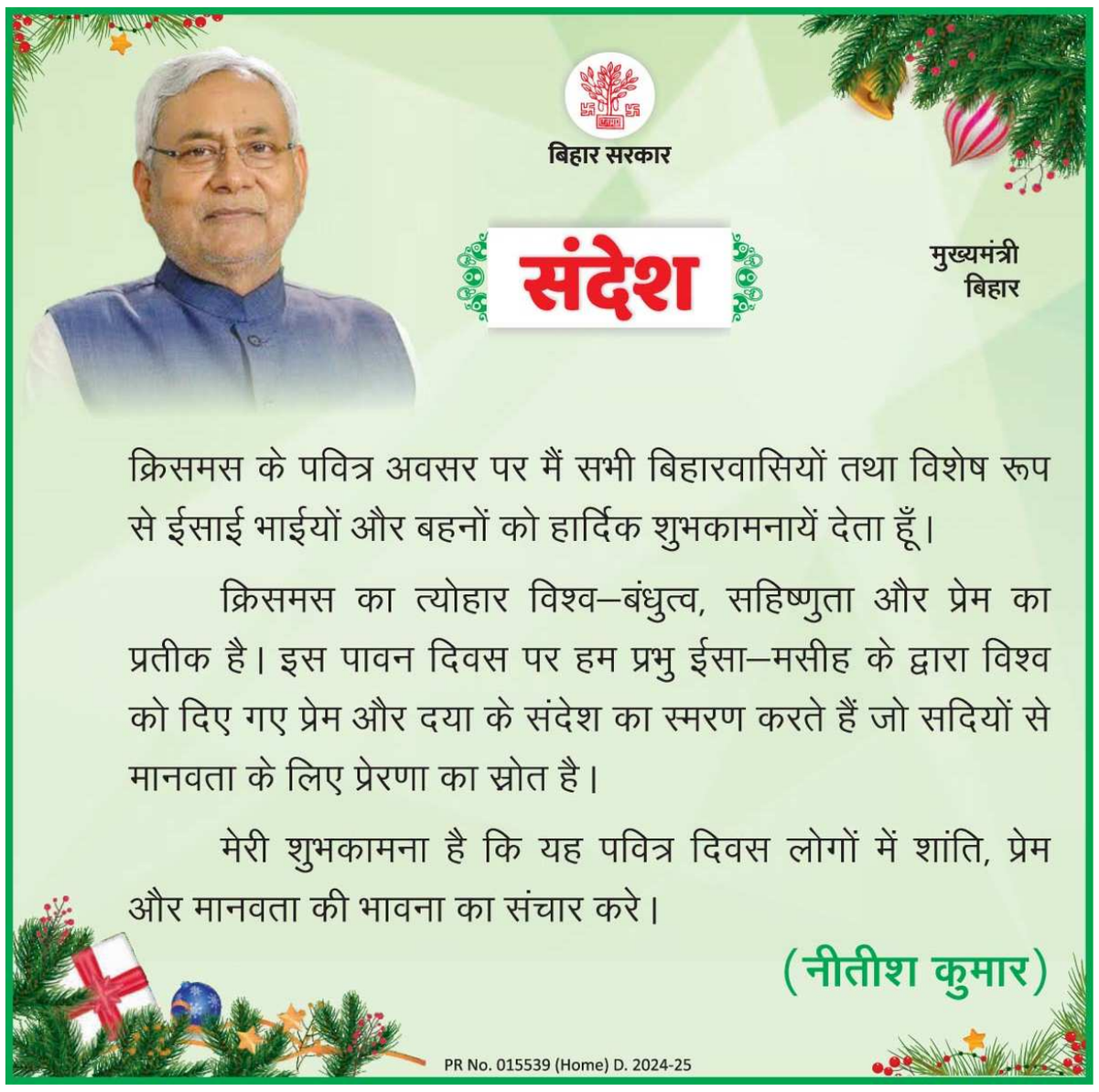

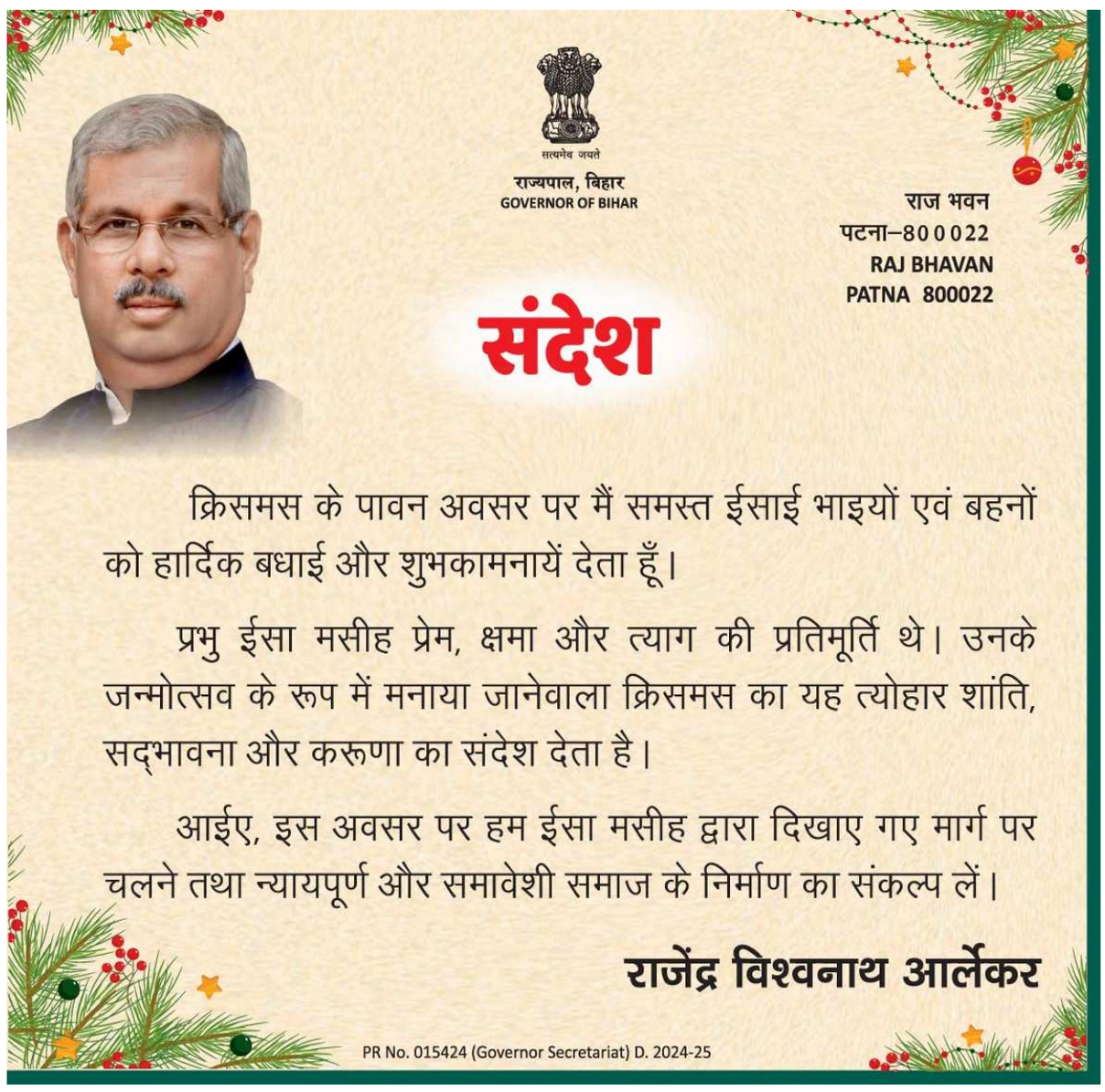

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

جب انڈین نوجوان کا آئی فون 13 چندے کے ڈبے میں گر کر 'بھگوان' کا ہو گیا

فون کھو جانے یا چوری ہو جانے کا دکھ ایسا ہوتا ہے جیسے آپ کی روزمرہ زندگی ہی رک گئی ہو اور ایسا ہی کچھ انڈیا میں بھی ہوا جب ایک نوجوان مندر گیا اور اپنے فون سے محروم ہو گیا۔ لیکن اس نوجوان کا فون نہ تو چوری ہوا اور نہ ہی وہ اسے کہیں رکھ کر بھول گئے بلکہ ان کا فون چندہ جمع کرنے والے ڈبے میں گر گیا۔ انڈیا کے شہر چنئی میں جب دنیش نامی نوجوان مندر پوجا کرنے کے لیے گئے تو غلطی سے ان کا آئی فون چندہ جمع کرنے والے ڈبے میں گر گیا اور اب وہ اپنا فون حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ حکام نے انھیں بتایا ہے کہ اب یہ فون 'بھگوان' کا ہو چکا ہے۔

لیکن دنیش کا فون چندہ جمع کرنے والے ڈبے میں گرا کیسے؟

دنیش چنئی کے رہائشی ہیں اور چنئی میٹروپولیٹن ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ایم ڈی اے) میں کام کرتے ہیں۔ بی بی سی تمل سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ 'جب میں تروپورور میں مورو گن مندر جا رہا تھا تو میں نے غلطی سے اپنا آئی فون (13 پرو میکس) وہاں چندہ جمع کرنے والے ڈبے میں گرا دیا۔' دنیش نے اس بارے میں مندر کے حکام کو آگاہ کیا۔ حکام نے جب چندہ جمع کرنے والا باکس کھولا تو انھیں وہاں سے دنیش کا فون تو ملا تاہم انھوں نے فون واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ دنیش کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ اصول کے مطابق مندر کے چندہ خانے میں آنے والی ہر چیز 'سوامی' کی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ حکام نے دنیش کو آئی فون واپس کرنے سے تو انکار کر دیا لیکن ان کو موبائل سے اپنی تصاویر، ویڈیوز اور دیگر ڈیٹا ہٹانے کی اجازت دے دی۔ 'میرے فون کے ساتھ بہت برا ہوا': جب خاتون اپنے موبائل کی تلاش میں منہ کے بل گہرے شگاف میں جا گریں اور سات گھنٹے تک پھنسی رہیں انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'دنیش اگست کے مہینے میں درشن کے لیے مندر آئے اور ستمبر میں انھوں نے مندر انتظامیہ کو درخواست دی کہ ان کا فون کھو گیا۔' دنیش نے اپنی درخواست میں لکھا کہ ممکن ہے کہ ان کا فون چندہ جمع کرنے والے باکس میں گر گیا ہو لہذا جب اس ڈبے کو کھولا جائے تو انھیں مطلع کیا جائے اور ہم نے ایسا ہی کیا۔' گزشتہ جمعرات کو اس ڈبے کو محکمہ اوقاف کی جوائنٹ کمشنر راج لکشمی اور مندر کے ایگزیکٹو افسر کمارویل کی موجودگی میں کھولا گیا۔ محکمہ خیرات کی جانب سے دی جانے والی معلومات کے مطابق اس وقت وہاں سے 52 لاکھ روپے نقد، 289 گرام سونا، 6920 گرام چاندی جبکہ ایک آئی فون بھی ملا۔ مندر کے ایگزیکٹو افسر کمارویل کے مطابق انھوں نے دنیش کو کہا ہے کہ وہ اپنے موبائل کے بارے میں تفصیلات انھیں تحریری طور پر فراہم کریں۔ ہم اپنے سینیئر حکام سے اس بارے میں بات کر کے انھیں آگاہ کریں گے۔' تاہم کمارویل نے بتایا کہ تمل ناڈو کے محکمہ اوقاف کے مطابق مندر کو چندے کی صورت میں ملنے والی ہر چیز پر کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔ کوئی بھی شخص جو بھی عطیہ کرنا چاہے، وہ اس ڈبے میں ڈال سکتا ہے۔ اس کے بعد وہ چیز خود بخود مندر کی ملکیت بن جاتی ہے۔' کمارا ویل نے مزید کہا کہ 'میں نے اس سے پہلے ایسا کچھ ہوتا ہوا نہیں سنا۔ اس لیے اب ہمارے سینیئر حکام یہ فیصلہ کریں گے کہ عطیہ خانے میں موجود الیکٹرانک اشیا کو اس کے حقیقی مالک کو واپس کیا جانا چاہیے یا نہیں۔' مندر کے حکام کی جانب سے اس موقف کے بعد کے موبائل فون کا چھ فٹ اونچے چندہ جمع کرنے والے باکس میں گرنا ناممکن ہے، ہم نے دنیش سے رابطہ کیا تو انھوں نے کہا کہ 'موبائل وہیں غلطی سے گرا' تاہم انھوں نے اس کے بعد ہمارے کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کیا۔

جمہوری نظام اور ہندوستان

ناگنید رکمار پانڈے
رابطہ:7070070733
پھیڑی دھرواپٹنہ بہار

ہندوستان ایک بہت ہی قدیم ملک رہا ہے- اس ملک میں رہنے والے شہری خاص طور پر ہندو اور مسلم یہ دونوں ہندوستان کے دو بہت ہی مضبوط بنیاد گذار، قدیم مدت سے گنگا جمنی تہذیب کی مثال پیش کرتے ہوئے معاشرے میں بھائی چارے کو دکھاتے ہیں۔ ویسے ہندوستان میں دنیا کے سارے مذاہب کے پیروکار اپنے ذاتی ثقافت اور دستور کے ساتھ خوش و خرم رہتے ہیں۔ جب ہندوستان میں مغلوں کا دور تھا- تب سے ہر طرح سرگرمیاں پیش آنے لگی تھی- لیکن مغلیہ دور حکومت میں ۔گنگا- جمنی تہذیب کی اس روانی کو اکبر نے باسلامت رکھا مغل دور حکومت کے خاتمے کے بعد ہندوستان میں برطانوی حکومت کا آغاز ہوا اور غالباً دو سو سالوں سے فرنگیوں کے حکمرانی کے درمیان ہندوستانیوں پر تشدد کی ہے ہندوستان کی عوام کو یہ معلوم ہوا کہ ہم اب ان فرنگیوں کے غلام ہو گئے کیونکہ ان کی حکمرانی مغلوں یا دیگر بادشاہوں سے بہت مختلف تھا۔ لیکن جب ہندوستان کے تمام شہری ایک ساتھ آئے اور برطانوی حکومت کو اس ملک سے باہر نکالا اور ہم سب کا ملک آزاد ہو سکا۔ اس ملک کے جنگ آزادی کے انقلابی نمائندہوں نے ہندوستان کو ایک جمہوری ملک بنایا۔ اور اس طرح سے ہندوستان کو ایک آئین کے ساتھ باندھا۔ 26 جنوری 1950 سے مسلسل ایک خوبصورت دور کا آغاز ہوا- جس میں ہندو※ مسلمان※ سکھ※ عیسائی بودھ※ پارسی یہ تمام مذاہب کے عوام کو ہندوستان کی جمہوری نظام اور ہندوستانی آئین نے برابر کا حقوق دیا۔ ترنگے جھنڈے کے نیچے اپنے آئین کی قسمیں وعدے کرتے ہوئے- اس کے بعد ہندوستانی عوام ملک کی ترقی میں لگ گئے- ویسے تو ہندوستان میں کئی سیاسی پارٹیاں ہیں۔ جن میں خاص طور پر فرقہ پرست سیاسی تنظیم آر ایس ایس-- بی جے پی)، ایم ائی ایم (حیدرآباد)، شیوسینا مہاراشٹر) اور اکالی دل (پنجاب)، سیکولرز پارٹیاں کے طور پر کانگرس، راشٹریہ جنتا دل (بہار) جے ڈی یو (بہار) جے ایم ایم (جھارکھنڈ) سماج وادی پارٹی، وہوجان سماج پارٹی (اتر پردیش) ٹی ایم سی (بنگال) اور کمیونسٹ پارٹیوں میں خاص طور پر سی پی آئی، سی پی ایم، سی پی آئی ایم ایل اور فارورڈ بلاک، یہ تین بڑی (طاقتیں ایک کے بعد ایک ہندوستان کے مرکزی اقتدار اور ہندوستان کی مختلف سیاست کی اقتدار کو حاصل کیا۔ لیکن ان تینوں میں کانگریس کی سیاسی تنظیم ہندوستان کی مرکزی اقتدار پر طویل مدت تک قابض رہی دوسرے لفظوں میں کہیں تو یقیناً کانگریس 60 سالوں تک مسلسل واحد پر ہندوستانی حکومت پر قابض رہی۔ کئی موقعوں پر دیگر سیاسی پارٹیوں نے بھی حکومت کا دعوی ٹھوکا، لیکن ان سیاسی پارٹیوں کا مکمل طور پر پانچ سالوں تک حکومت نہیں چل سکی۔ جن میں آر ایس ایس-- بی جے پی اور کمیونسٹ پارٹی نے کانگرس کی حکومت کا اپوزیشن کے طور پر ہمیشہ مخالفت کی۔ پھر وہ دور بھی آیا جب ہندوستان غربت کے قہر سے نبرد آزما تھا 1976 کا مقبول سیلاب ہندوستان کی سیاست میں ایک نیا موڑ لایا۔ اب تک بی جے پی سیاسی تنظیم نہیں تھی۔ لیکن اس کی دوسری شکل میں آر ایس ایس موجود تھی۔ دوسری طرف ہندوستان کی سیاست میں اسٹوڈنٹ مومنٹ بہت بڑے سطح پر کھڑا ہو گیا۔ اس سٹوڈنٹ مومنٹ کے پہلے ہندوستان کی سیاست کی صورتحال کچھ اور تھی۔ جو بہت ہی جلد پورے ہندوستان کے مرکزی دھارے سے لے کر ریاستی حکومتوں کا نقشہ بدل دیا۔ اسٹوڈنٹ مومنٹ کے انقلاب کی قیادت جنگ آزادی کے مشہور و معروف رہنما محترم جے پرکاس نارائن نے کیا تھا۔ آگے چل کر جے پرکاش نارائن کی قیادت میں جنتا پارٹی کی حکومت بنی۔ اور اس حکومت نے وزیر اعظم کے طور پر مورا جی دسائی کو وزیر اعظم بھی بنایا۔ اور اسی درمیان ہندوستان کے ریاستوں میں کئی چھوٹی بڑی پارٹیاں ہندوستان کی سیاست میں نکل کر سامنے آئی۔ جس میں بہار میں جے ڈی یو اور راجد، اتر پردیش میں سماجوادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی اور دکن میں بھی ڈی ایم جیسے کچھ دوسری پارٹیاں بھی وجود میں آئی۔ ان سبھی پارٹیوں نے ۔سیکولرازم کے نام پر مسلمانوں کا استحصال خوب کیا ان سبھی پارٹیوں نے مسلمانوں کے فروغ کے لیے بڑے- بڑے نعرے بڑی - بڑی باتیں بنائیں۔ لیکن سچائی سے مختلف راجیند رسنگھ سچر کی رپورٹ جسے یو پی اے کی منموہن حکومت نے ہندوستان کی پارلیمنٹ میں 30 نومبر 2006 کو پیش کیا تھا۔ اس میں صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ مسلمانوں ۔ کے مالی، معاشری اور تعلیمی حالت بہت ہی خراب ہے کچھ سالوں بعد ایتاب کنڈو کی رپورٹ نے دوبارہ اس بات پر مہر لگایا اور ثابت کیا کہ مسلمانوں کے فروغ کے لیے تمام سیاسی پارٹیوں نے صرف اور صرف مسلم ووٹوں کو لینے کے لیے اور انتخابی ایجنڈا کے طور پر مسلم ووٹوں اور وینگ کے روپ میں مسلمانوں کا استعمال ہوا ہے۔ ہندوستان میں اگر سب سے زمین سے جڑا ہوا طبقہ کوئی ہے، مسلمان ہی ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد اگر سب سے زیادہ ۔استحصال اور گمراہ کیا گیا تو مسلمان ہے راجیند رسنگھ سچر اور ایتاب کنڈو کی رپورٹ یہ چیک کر۔ بتاتی ہے کہ مسلمانوں کا کتنا اور کس حد تک فروغ ہوا ہے ان سیاسی پارٹیوں کو آئینہ دکھاتی ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کا حال دلتوں سے بھی خراب ہے۔ وہ تعلیم کی بات ہو یا مالیاتی، ہر جگہ مسلمانوں کا استحصال ہو رہا ہے۔ منڈل کمیشن کی سفارشوں کو نافذ کرنے کے بعد مسلمانوں کے خاص کچھ فرقے کو کچھ فائدہ ہوا ہے۔ لیکن 1990 کے بعد سے ہندوستان کی سیاست میں کئی بڑی تبدیلی ہوئی اور اب داغدار اور بدمعاشوں کا ہندوستان کی سیاست میں داخل ہونے کا موقع ملا۔ یہ گنڈے موالی اپنی بے شمار دولت کا استعمال کر کے پارلیمنٹ تک پہنچنے لگے۔ اور بلکہ استعمال کر کے یہ لوگ ۔۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ تک پہنچے اور اپنی من مانی کرنے لگے اب ہندوستان کی جمہوریت اور ہندوستان کا آئین 1947 سے 1970 کے جیسا نہیں رہا۔ اب یہاں کوئی بھی باہو بلی اپنے دولت کے استعمال کر کے ہندوستان کی سیاست میں داخل ہو۔۔ سکتا ہے۔ اور عوام کو بے وقوف بناتے ہوئے آگے بڑھ سکتا ہے خاص طور پر بہار کی بات کریں تو بہار میں جہالت اور غربت کی جو حالات ہے۔ وہ ہندوستان کے کسی بھی ریاست میں نہیں ہے۔ اس حالت اور غربت کے ذمہ دار آخر کون ہے؟ آخر ہمارے رہنما ہی ہیں۔ ایسا کوئی دن نہیں جاتا جس دن بہار سے ۔مزدوروں کا ہجرت مختلف -مختلف ریاستوں میں نہ ہوتا ہو۔ جہاں بھی دیکھیں بہاریوں کی پٹائی اور بے رحمی سے ۔قتل کیا جاتا ہے۔ اور یہ ہمارے رہنما چپی سادھے ہوئے رہتے ہیں آخر اس کا ذمہ دار کون کہیں نہ کہیں یہ رہنما ہیں؟ اور اس سے زیادہ ذمہ دار ہم ہی ہیں۔ کیونکہ ہم اپنی جمہوری حقوق ووٹ کا صحیح استعمال نہیں کرتے ہیں۔ یہاں کے رہنما بڑی بڑی باتیں بناتے ہیں اور نعرے لگاتے ہیں۔ لیکن ریاست کے فروغ کے لیے کوئی بھی اقدامات نہیں اٹھاتے جب انتخاب ہوتا ہے فرقہ ورانہ تشدود اور دنگا فساد کروا کر اپنی ووٹ کو پولا رائز کر عوام کے درمیان نفرت اور تشدد بڑھا کر اپنی سیاست کو آگے بڑھاتے ہیں۔ لیکن ریاست کو آگے بڑھانے کے لیے ان کے پاس کوی اسکیم نہیں ہے۔ عوام کی خدمت کے ۔ لیے کوئی بڑا قدم نہیں اٹھاتے سیاست اور 2007 میں سوشل میڈیا کا ایجاد مغرب کے ملکوں میں 1990 میں انٹرنیٹ کا ایجاد ہوا اس کے بعد سوشل میڈیا نام کی کچھ الیکٹرانک گیجٹ کا بھی ایجاد ، ہوا۔ جس میں خاص طور پر فیس بک، واٹس اپ، انسٹا گرام ٹویٹر ہینڈل، فری فائر اور کچھ دیگر الیکٹرانک ایپس ہیں جو آج پورے ہندوستان، بیرون ملک بین الاقوامی سطح پر سیاست کے ساتھ ساتھ بچے بوڑھے جوان اور انسان کے حیات کو متاثر کر رہا ہے۔ آج پڑھنے لکھنے والے بچوں کا جیون بھی ان سوشل میڈیا سے متاثر ہو رہا ہے۔ اور اپنے پڑھائی، لکھائی سے دور یہ چھوٹے بچے فری فائر جیسے دوسرے الیکٹرانک گجٹ کے ایپس کو دیکھ کر، کھیل کر اور چلا کر اپنا جیون خراب کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے رہنما ان سب سے اوپر 2007 کے الیکٹرانک انقلاب کا سب سے زیادہ سہارا لیتے ہیں۔ آج ہر پارٹیوں کا اپنا آئی ٹی سیل ہے۔ اس آئی ٹی سیل میں اپنے من مطابق کئی طرح کے فیک پوسٹ اور پوسٹر، ویڈیوز، اڈیوز بنا کر کسی خاص مذاہب، فرقہ، مت اور سم پردہ کے خلاف ان سائٹس کا استعمال کرتے ہیں۔ اور دو فرقوں کے درمیان جھگڑے کراتے ہیں اور اگلے دن اپنے سیاسی انتخاب میں منتخب ہو کر عوام ۔ کے بیچ پانچ سالوں کے لیے اچھی طرح سے حکومت کرتے ہیں اور مال و دولت جمع کر کر تھوڑے وقت میں امیر بن جاتے ہیں۔ ہندوستان کی سیاست کی سب سے بڑی خرابی ہے کہ ہم ۔عوام ان رہنماؤں کو پہچاننے میں بہت بڑی غلطی کر دیتے ہیں آخر کب تک ہمارے بیٹے، ہماری اولادیں، ہمارے بچے، اسی طرح صرف اور صرف ووٹ دیتے رہیں گے۔ کیا ہمیں نہیں سوچنا چاہیے کہ ہم ایسے رہنماؤں کو منتخب کریں جو ہمارے لیے اچھی حکومت کرے، ہمارے لیے اسکول، ہسپتال، روزگار اور ہر طرح کے اچھ چیزیں دستیاب ۔کرے۔ ہمیں روزگار دے دسمبر 2024 کی حالیہ ضمنی انتخاب کی چار سیٹوں کی نتائج کو دیکھا، جائے تو صاف طور پر اشارہ ہے کہ اگر ان سیکولرز پارٹیاں پوری ایمانداری کے ساتھ اپنے ووٹرز کو اپنے پارٹیوں سے نہیں جوڑے تو ان کا سوپڑا جلد ہی صاف ہو جائے گا۔ کیونکہ 2025 کی انتخاب کا نتیجہ کچھ اور ہوگا۔ جس میں پرشانت کشور کی پارٹی جن سوراج ایک نئی امید کی کرن بن کر لوگوں کے دلوں میں بیٹھ گئی ہے۔ ویسے کس حد تک جن سوراج پرشانت کی پارٹی عوام کے حقوق کی بات کرے گی یا نہ کرے گی۔ اسے بتانا ناممکن ہے۔ ایک بار ہم تمام لوگوں کو ان ساری باتوں پر غور و فکر کرنا چاہیے اور آنے والی 2025 کے انتخاب میں ہم اپنے دل کی آواز کو سنیں اور اپنے لیے ایک صحیح اور ذمہ دار رہنما کو منتخب کر پارلیمنٹ، اسمبلی میں بھیجیں اگر یہ مضمون آپ کو اچھا لگے تو ہمیں میل کر سکتے ہیں۔ مضمون میں کسی طرح کی غلطیوں کے لیے بھی معافی طلب گار ہوں اور ترمیم کرنے کی پوری کوشش ہوگی۔

سوری (sorry) اللہ

نوشین تبسم
الحرا پبلک اسکول شریف کالونی، پٹنہ
رابطہ:8804810538

شام کی چائے کے انتظام کے لئے عابدہ کچن میں گئی تو اسے سسکیوں کی آواز سنائی دی۔ پریشان ہو کر وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ کچن بالکنی کے ایک کونے میں ہادیہ گٹھری بنی بیٹھی شدت سے سسک رہی تھی۔ ماں پر نظر پڑتے ہی وہ بے اختیار رو پڑی۔ عابدہ تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔ اسے بانہوں میں سمیٹا کلیجے سے لگایا... شدت حیرانی کے سبب پہلے تو وہ خود بھی کچھ بول نہ پائی پھر خود کو سنبھالتے ہوئے بیٹی سے پے در پے پوچھے گئی۔ کیا ہوا میرا بچہ، ابو نے کچھ کہا... آپی نے ڈانٹا... فریحہ کے ساتھ کھیل میں لڑائی ہوئی...؟؟ میرا بے بی میری پیاری بیٹی، کیا ہوا میری ڈولی کو...؟؟ کم، come... آؤ ادھر۔ کتنی گرمی ہے یہاں۔ آؤ، چلو پوچھتے ہیں کس نے پیارا بچہ کو کیا کہا ہے.... عابدہ نے بیٹی کو دلار پچکار کر اسے راحت دی۔

ما.....[Qamar Jio[2024/24/ 12,PM02:9: محبت وبھای چارگی وسیکولرزم سے ہی ملک ترقی کریگا۔۔۔۔ قاری صہیب، ایم ،ایل ،سی/ ڈاکٹر فراز فاطمی۔ کیوٹی، دربھنگہ، ثاقب سیف قاسمی) اتحاد واتفاق ایک عظیم دولت اور سلطنت وجہانگیریت کی سرمدیت وپایدیداریت کا ابدی پیمانہ ہے،۔ جہاں خالق کا ءینات کا حکم،، وَاعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا،، ہے، وہیں محبوب رب العامین کا فرمان ہے،، یداللہ علی ا لجماعہ،، انہیں اصولوں پر چلکر اورنگ زیب عالمگیر رح پچاس سال ہندوستان پر حکومت کی، مہاتما گاندھی جی نے آزاد ہند کے حکمرانوں کو کہا تھا کہ جبتک تم خلیفہء ثانی حضرت عمر رض کی عدالت وصداقت کو اپنی حکومت کا مشعل راہ بنائے ءرکھوگے، کامیاب رہوگے، اور تمہاری حکومت مضبوط ومستحکم رہیگی ۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر جی کی صدارت میں آیین ہند کی آیین سازی میں بھی انہیں اصولوں سے بھی بہت حد تک استفادہ کیا گیا ہے ،، ہمارا قانون وآیین ہند،، ملک ہندوستان میں بسنے والے ہندو مسلم ،سیکھ، عیسای ءء، پارسی، امیر وغریب، کالے گورے، سبھی کو برابری کا حق دیتا ہے، آج بھی سیکولر جماعتیں آیین کی پاسداری کر رہی ہیں، پارلیمنٹ، واسمبلی ہاوسوں میں فرقہ پرستوں، مندر مسجد کی سیاست کرنیوالوں، ہندو مسلم کا تاش کھیلنے والوں، اور دھرم ومذہب کے نام پر تقسیم کر کے اپنے اقتدار کی عمریں دراز کرنے والوں کو دنداں شکن جواب دے کر عدل وانصاف کی آوازہ ءحق بنکر یہی سیکولر پاٹیاں باطل کا رخ موڑ دیتی ہیں، سب کا ساتھ سب کا وکاس ،کا نعرہ محض ووٹ بیلنس اور الکشنی جھانسے ہیں جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے،۔۔ ان خیالات کا اظہار ریاستی یوتھ راشٹریہ جنتادل صدر، و ایم ،ایل ،سی، قاری صہیب، صاچب ،وسابق ،ایم ایل ،اے، ڈاکٹر فراز احمد فاطمی نے صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی، پرنسپل، مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ، دربھنگہ کی صاحبزادی عزیزہ ناہیدہ طلعت نوری سلمہا ہمراہ عزیزی رضی احمد ابن ارشاد احمد، کی شادی خانہ آبادی میں شرکت کے مبارک موقہ پر مہمانوں ومدعو ءین خصوصی عمومی کے درمیان کیا، بعدہ نو عروس جوڑے اور والدین کو مبارکبادی ونیک خواہشات پیش کیا۔ اس موقہ پر قابل ذکر شرکاءتبریک، تحسین، آفرینپیش کرنیوالے یہ ہیں۔ مولان ،قاری۔ اظہار الحق صاحب مظاہری مولانا مفتی اختر امام عادل صاحب قاسمی، مولانا شہاب الدین رحمانی ذوالفقار احمد فیضی،، موجد حالیہ ماسٹر مبین صدیقی، ماسٹر فیض اللہ خان سرفراز احمد ہیرا، مختالحسن انو، جمیل احمد گورے، منت اللہ عرفی،۔ ،مہتاب عالم نمایندہ قاری صہیب، مولانا راغب احسن انجم قاسمی، قاری ثاقب احسن خرم قاسمی ،انجینیر طارق احسن معظم، حافظ وقاری شارق احسن منعم،۔ صادق احسن محتشم، مولانا احمد اللہ قاسمی، مولانا انور جمال قاسمی، افتخار احمد گلزار ،مرغوب احمد، مطلوب احمد ، حافظ مشرف، حافظ اعجاز احمد، حافظ عبدا لرزق وغیرہ،۔۔، اجالے اپنی یادوں کے تم ہمارے ساتھ رہنے دو،۔ نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جاے ءء۔۔، پالا تھا جس کو بڑے لاڈ و پیار سے۔، اس لخت دل کو آج جدا کر رہا ہوں میں۔،

عورتوں کی ذمہ داری صرف کھانا بنانا نہیں بلکہ ان کی اصل ذمہ داری وقت پر نماز کا اہتمام اور گھروں میں رہ کر نسلوں کی تربیت اور ذہن سازی کرنا ہے

بھگال میں اصلاحِ معاشرہ اور خواتین کا اجتماع سے مفتی نورالابصار صاحب کا پر معز خطاب

کوچادھامن بلاک کے تحت بھگال پنچایت کے بھگال گاؤں وارڈ نمبر دس میں بروز اتوار بعد نماز عصر جامع مسجد پورب ٹولہ بھگال میں جلسہ اصلاحِ معاشرہ و تعمیر وترقی جامع مسجد پورب ٹولہ بھگال کے عنوان سے دوروزہ عظیم الشان جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد کیا گیا،جس میں پہلا دن عام لوگوں کے لیے پروگرام کیا گیا اس کے بعد دوسرے دن ۹/ بجے سے لیکر مغرب کی نماز تک عورتوں کا پروگرام رکھا گیا تھا۔بعد نماز مغرب پھر دوسرے دن بھی مردوں کا پروگرام ہوا جس میں تلاوت کلام اللہ حافظ وقاری عدنان راہی اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قاری محمد نعمان صادق نے پیش کیا۔اس موقع پر عورتوں کے پروگرام میں کئی گاؤں محلوں کی بیشتر خواتین شریک تھیں، پردے کا بہترین انتظام تھا، اسی دوران پردۂ خفا سے ہمارے ضلع کے بہترین عالم دین، ماہر خطیب حضرت الحاج مولانا ومفتی نورالابصار صاحب مظاہری دامت برکاتہم کا معتدل خطاب ہوا، جو پرمغز،دل پسند،معلومات سے لبریز اور نہایت فکر انگیز تھا، پروگرام کا اصل موضوع معاشرہ میں پھیلی برائیوں کو دور اور شادی بیاہ میں رائج رسم رواج کو ختم کرنا تھا

مگر اس بیان سے قبل انہوں نے اصلاحِ معاشرہ اور تعلیماتِ اسلامی کے حوالے سے پانچ قابل غور چیزوں کو بیان کیا، تاکہ جہاں ان سے ایک طرف ایمان کی اہمیت وافادیت دل میں جاگزیں ہوجائے، وہیں دوسری طرف ان سے خود بہ خود ارتداد کی قباحت وشناعت بھی دلوں میں پیوست ہوجائے۔

(1) نماز کی پابندی اور اس کا اہتمام:

جس میں مفتی صاحب نے یہ بیان کیا کہ عورتوں کی ذمہ داری صرف کھانا بنانا یا خورد ونوش کرنا نہیں، بلکہ ان کی اصل ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اوقاتِ نماز میں اہتمام کے ساتھ نماز پڑھیں اور گھروں میں رہ کر نسلوں کی تربیت اور ذہن سازی کریں، اس لیے ہمیں سب سے پہلے اپنی زندگی میں نماز کی صفات وکمالات اور نسل نو کی تربیت کی فکر پیدا کرنی ہے

(2) قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام:

جس میں انہوں نے قرآن کی فضلیت واہمیت کو بیان کیا، پھر ہر کس وناکس کو یہ احساس دلایا ہے کہ آج قرآن کی تلاوت کا رواج ہمارے گھروں سے نکل گیا ہے، پہلے گھروں سے قرآن کریم کی صدا آتی تھی، مگر اب گھروں سے گانے کی آوازیں آتی ہیں، افسوس کا مقام ہے! اس لیے قرآن کی تلاوت کو لازم پکڑیں، کیوں کہ سب سے افضل ذکر قرآن کی تلاوت ہے۔

(3) گھروں کے اندر تعلیم کا نظام:

جس میں مفتی نورالابصار صاحب نے یہ بیان کیا کہ آج ہمارے گھروں سے دین کی تعلیم کا نظام ختم ہوگیا ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے گھروں میں تعلیم کو شروع کریں، اس لیے کہ اگر ہم نے تعلیم شروع نہیں کی، اپنے بچوں کو دین کی بنیادی چیزیں نہیں بتائی، تو ہمارے گھر کی فضاء خراب ہوجائے گی، بچے غلط روش کے مالک ہوجائیں گے، لہو ولعب میں مبتلا ہو جائیں گے اور ہمارے گھروں میں بے دینی داخل ہوجائے گی اور یہی بچیوں کے مرتد ہونے کے اسباب میں سے ایک ہے اس لیے وقت متعین کر کے تعلیم کا اہتمام ضرور کریں

(4) صبح وشام تسبیحات کا اہتمام:

جس میں انہوں نے یہ بیان کیا کہ ہم صبح وشام ذکر واذکار کا اہتمام کریں، تسبیحات کا ورد کریں، اس لیے کہ قلب کی تسکین وطمانیت اسی میں ہے، الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

(5) حیا اور نظروں کی حفاظت دونوں کو لازم پکڑنا:

جس میں انہوں نے اولاً حیا کی فضلیت بیان کی (الحیاء شعبۃ من الایمان) مفتی نورالابصار صاحب نے کہا کہ ہماری سب سے بڑی کمزوری یہی ہے کہ آج ہم اپنی اولاد کی نگرانی نہیں کررہے ہیں، لڑکی کہاں جارہی ہے، لڑکا کہاں سے آرہا ہے، لڑکی رات کتنے بجے سو رہی ہے، ہم ان چیزوں سے غافل ہیں، جس کی وجہ سے آج ہماری مسلم بہنیں ارتداد کا شکار ہورہی ہیں، گھر بار چھوڑ کر بھاگ رہی ہیں اور اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ آج ہماری نگرانی اپنی اولاد پر نہیں ہے اس لیے ہمیں اپنی زندگی اولاً حیا سے مزین کرنی ہے، اور اپنی اولاد کی نگرانی پر خاص توجہ دینی ہے، اسی طرح نظروں کی حفاظت کرنا بھی بہت ضروری ہے، کیوں کہ نظر کی حفاظت، ایمان کی حفاظت ہے، آج بدنظری نے عورتوں کو ایمان سے محروم کردیا ہے، ارتداد کے دہانے پر لاکر کھڑا کردیا ہے، مزید برآں انہوں نے اسلامی معاشرے میں خواتین کے کردار پر قدرے روشنی ڈالی، پھر ان نیک صالح ماؤں کی تربیت کی وجہ سے تقوی وپرہیزگاری اور طہارت وپاکیزگی جیسی صفات سے متصف ان کی اولاد کا ذکر خیر فرمایا، جو بعد میں اپنے وقت کے امام بن کر ابھرے، لاکھوں لوگوں کے دلوں کی درستگی وصفائی کا سبب بنے، جو دراصل ان کی

ماؤں کی تربیت وپرورش کا فیض تھا۔

مفتی صاحب نے مزید کہا کہ جب ان مذکورہ چیزوں کو اپنی زندگی میں داخل کریں گے، ان پر عمل پیرا ہوں گے، تب جا کر ہماری زندگی ایمان والی زندگی بنے گی؛ نیز اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بھی بچے پہلے لوگوں کی طرح نیک صالح ہوں، دین کے شیدائی ہوں، ان کا مستقبل روشن وتابناک ہوں، اپنے وقت کے امام ہوں، تو سب سے پہلے ہمیں اپنے اندر ایمان کی تڑپ اور محبت پیدا کرنی پڑے گی، اپنی زندگی کو ایمان سے سجانا ہوگا، تاکہ ہماری نسل بھی دین سے جڑی رہے، خدا اور رسول ﷺ کے فرمان کے تابع وفرمانبردار رہے اور اسلام کے احکام کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوں؛ مزید برآں ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی ایک ایسی زندگی کا اہتمام کریں، صحابہ وصحابیات کے واقعات کو پڑھیں اور بچوں کو پڑھائیں، گھروں میں تعلیم کا ایسا ماحول قائم کریں، ایمان سے اپنے قلوب و اذہان کو ایسا روشن ومنور کریں کہ غیروں کی محبت ہماری زندگی سے نکل جائے اور تعلیمات اسلامی سے سرشار ہوجائے۔اس موقع پر دوروزہ عظیم الشان جلسہ اصلاح معاشرہ رکھا گیا تھا جسمیں قرب وجوار کے علاوہ ملک کے دیگر ریاستوں سے بھی سیکڑوں علماء کرام وحفاظ عظام مفتیان کرام ومکاتب ومدارس اسلامیہ کے اساتذہ کرام اور طلباء عظام ساتھ ساتھ مولانا سہراب کولکاتا مولانا سعید النجیب صاحب دارجلنگ مولانا ومفتی ازھد لطیف قاسمی پٹنہ قاضی ارشد قاسمی کشنگنج مفتی نورالابصار صاحب مدرس مدرسہ رحمانیہ نئی ہاٹ سونتھا۔مولانا فیض الرحمن مولانا و مفتی ثاقب کھٹا ٹولی۔مولانا فردوس احمد عظیمی قاری شمیم اختر قاری نثار احمد محکوری۔قاری نعمان صادق۔قاری عبد الرحمن بھگال۔قاری عدنان راہی۔مفتی صلاح الدین مفتی اظہار عالم کشنگنج نے پروگرام میں شرکت کی اور پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

کرسمس عیسائیوں کا تہوار ہے یا مسلمانوں کا

کرسمس ڈے عیسائیوں کے لیے خوشی کا دن ہے کیوں کہ یہ دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا ہے اور ان کے مذہب میں ایسٹر (ایسٹر یا عید قیامت یا جی اٹھنے کا اتوار مسیحیوں کا سب سے بڑا تہوار جو یسوع مسیح کے زندہ ہونے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ مدتوں اس کی تاریخ انعقاد میں اختلاف رہا۔325ء میں رومی بادشاہ، قسطنطین اول نے ایشائے کوچک (ترکی) کے مقام پر ازنک میں مسیحی علما کی ایک کونسل بلائی جسے نیقیا کی پہلی کونسل کہتے ہیں۔لیکن یہ کونسل بھی، مشرقی اور مغربی کیلنڈروں میں اختلاف کے باعث کوئی متفقہ تاریخ مقرر نہ کرسکی۔مشرقی راسخُ الاعتقاد کلیسیا ایسٹر کی تاریخ کا تعین جولین کیلنڈر سے کرتا ہے۔اس کی تاریخ 22 مارچ اور 25 اپریل کے درمیان ہوتی ہے یعنی موسمِ بہار کے اُس دن کے بعد جب رات اور دن برابر ہوتے ہیں۔اس کی تاریخ کو معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ 21 مارچ یا اس کے بعد جس تاریخ کو پُورا چاند ہو، اُس کے بعد پہلا اتوار ایسٹر ہوگا) کے بعد سب زیادہ خوشی کا اور سب سے اہم ترین دن کرسمس ہی ہے۔اس دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جشن ولادت منانے کے لیے سبھی عیسائی جمع ہوتے ہیں۔اور ان کا یہ جشن ایک دن قبل شام سے شروع ہوکر اگلے دن شام کے وقت اس کا اختتام ہوجاتا ہے۔

کرسمس دو الفاظ "کرائسٹ" اور "ماس" سے بنا ہے کرائسٹ مسیح علیہ السلام کو کہتے ہیں اور ماس اجتماع (اکٹھا ہونا، یعنی مسیح علیہ السلام کے لئے اکٹھا ہونا) یہ لفظ تقریباً چوتھی صدی کے قریب قریب پایا گیا۔اس سے پہلے اس لفظ کا استعمال کہیں نہیں ملتا ہے۔

اگر آپ غور کرے تو پتا چلے گا کہ عیسائیوں میں ہی اختلاف ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کس تاریخ یا کس سن میں ہوئی تھی لہذا سن کے بعض اقوال ملتے ہیں جن میں کچھ یہ ہیں بعض کے مطابق 4 قبل مسیح اور کچھ کے نزدیک 6 قبل مسیح میں ہوئی۔اور تاریخ کے متعلق بھی ان کے اقوال مختلف ہیں۔کسی نے 6 جنوری تو کسی نے 19 جنوری تو کسی نے 20 مئی لیکن جو اکثریت ہے وہ 25 دسمبر کی ہے۔رومن عیسائی مورخ Africanus Julius sextus کے مطابق حضرت مریم کو 25 مارچ کو یہ بات بتائی گئی تھی کہ آپ کو ایک لڑکے کی ولادت ہوگی اور اس کے ٹھیک نو مہینے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔جس طرح ان کا آپس میں اختلاف ہے اسی طرح ان لوگوں کے اناجیل میں بھی اختلاف ہے۔

(1) انجیل متی، اس میں اس بات کا ذکر ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہیرود بادشاہ کے زمانے میں ہوئی اور اس بادشاہ کی موت اس وقت ہوئی جب حضرت

عیسیٰ علیہ السلام بچے تھے۔

(2) انجیل لوقا، جس وقت آپ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔اس وقت رومی شہنشاہ کے حکم پر مردم شماری کی مہم چل رہی تھی۔لیکن اگر معلوم کیا جائے کہ کیا مردم شماری کی تاریخ اور اس بادشاہ کا تاریخ وفات دونوں ایک ہی ہے؟ تو پتا چلے گا کہ ایسا بلکل بھی نہیں ہے۔ بلکہ دونوں میں بہت فرق ہے۔

(3) متی انجیل کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش استبل میں ہوئی اور اسی جگہ magi نے آپ سے ملاقات کی۔لیکن انجیل لوقا کے مطابق ان سے کچھ چرواہوں نے ملاقات کی۔

جس کا ماخذ یہ نکلتا ہے کہ عیسائیوں کے ہر بات میں کوئی نہ کوئی اختلاف ضرور ہے۔

لیکن قرآن نے اس کو کس طرح بیان کیا ہے۔اس کو دیکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ قرآن مجید سورۃ:19، آیت:22,23,24,25 میں بیان فرماتا ہے: پھر مریم نے اسے پیٹ میں لیا۔پھر اسے لیے ہوئے ایک دور جگہ چلی گئی، پھر اسے جننے کا درد ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا۔بولی ہائے کسی طرح میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور بھولی بسری ہوجاتی، تو اسے اس کے تلے سے پکارا کہ غم نہ کھا بیشک تیرے رب نے تیرے نیچے ایک نہر بہادی ہے، اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا تو جو پر تازی پکی کھجوریں گریں گی۔(کنزالایمان)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ریاست یہودیہ کے شہر بیت اللحم میں ہوئی اور اسی علاقے میں موسم گرما کے وسط یعنی جولائی واگست میں ہی کھجوریں ہوتی ہیں۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہ امر واضح کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کھجوریں پکنے کے مہینے جولائی یا اگست میں کے کسی دن میں ہوئی تھی نہ کہ 25 دسمبر کو۔

لیکن یہاں ایک بات غور کرنے کی ہے کہ قرآن نے یہ بیان کیا ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور اناجیل میں بھی ابن آدم کے الفاظ آئے ہیں۔لیکن عیسائی آپ رضی اللہ عنہ کو خدا بیٹا مانتے ہیں اور بعض نے یہاں تک کہ دیا کہ وہ اللہ ہی ہے۔جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شکل میں تشریف لایا ہے۔

اب میں اس کا ذکر کروں گا کہ یہ لوگ کرسمس کے موقع پر کیا کرتے ہیں۔

کرسمس کے موقع پر مذہبی مجالس منعقد کی جاتی ہیں، خصوصی عبادتیں انجام دی جاتی ہیں، نیز خاندانی اور سماجی تقریبات کا اہتمام ہوتا ہے۔جن میں شجرہ کرسمس (یہ صنوبر کا ایک درخت ہے۔اس کے پیچھے ان لوگوں نے پوری ایک کہانی بنائی ہے۔وہ کچھ اس طرح ہے کہ ایک شخص تھا۔جو ایک جگہ کے دوسرے تمام درخت کو گرادیا اور کہا کہ یہ سب مقدس نہیں تھے اور آخر میں اس میں ایک صنوبر کا درخت بچ گیا۔جس کی ایک عیسائی عالم نے یہ تعبیر نکالی کہ یہی یسوع مسیح کا درخت تھا۔جس کی وجہ سے وہ بچ گیا) کی رسم، تحائف کا لین دین، سانتا کلاز (اس کو چند نام سے موسوم کرتے ہیں۔جیسے سینٹ نیک، سینٹ نیکولس، کرس کرینگل، فادر کرسمس اور اس کے افسانے لوگوں میں بہت مشہور ہے کہ وہ اچھے اور نیک بچوں کے لیے تحفے تحائف لے کر آتا ہے اور بہت سی ایسی من گڑھنت باتیں بیان کی جاتی ہے) کی آمد اور عشائے کرسمس قابل ذکر ہیں اور کرسمس کے مخصوص نغمے، موسیقی، فلمیں اور ڈرامے بھی بنائے گئے ہیں۔جو اس موقع پر بڑے اہتمام سے سنے اور دیکھے جاتے ہیں۔

اور ان درختوں کو جس کو وہ لوگ بجلی اور تحفہ وتحائف سے سجاتے ہیں۔اس کی ابتدا جرمن میں ہوئی۔اور کرسمس کارڈ اور سانتا کلاز جیسی رسم ورواج کا عروج امریکہ میں ہوا۔

لیکن اب اگر دیکھا جائے، تو عیسائیوں کے اس خوشی میں شریک ہونے والے کثیر لوگ ہیں اور حالات یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ ان کی بہت سی فکریں وعادتیں دوسروں کے دماغوں میں بہت تیزی کے ساتھ راسخ ہورہی ہے۔تو ہمیں چاہئے کہ ہم ان کی عادتوں اور ان کے فکروں سے پہلے خود علٰحدگی اختیار کریں۔پھر اپنے بچوں کو بھی ان سے بچائیں۔

از: محمد توقیر رضا احسنی، علی گڑھ

نئی نسل کی تربیت اور محفوظ ماحول کا فقدان

تربیت ایک اعلیٰ عمل ہے جو بچوں کے اخلاق، عادات، اور شخصیت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، لیکن تربیت کا عمل اسی وقت مؤثر ہوتا ہے جب بچوں کو منفی ماحول سے محفوظ رکھا جائے۔منفی ماحول میں جھوٹ، فریب، بے حیائی، اور بدتمیزی جیسے عوامل شامل ہیں، جو بچوں کی ذہنی اور اخلاقی نشوونما پر گہرا اثر ڈال سکتے ہیں۔اس ضمن میں پہلا قدم یہ ہے کہ والدین خود جھوٹ سے بچیں اور اپنے بچوں کے سامنے سچائی کی مثال بنیں۔اگر والدین ہی جھوٹ بولیں گے تو بچوں کو سچ کی اہمیت کیسے سمجھا سکیں گے؟ بچوں کی اخلاقیات کا پہلا مدرسہ ان کا گھر ہوتا ہے، اور اسی ماحول میں ان کی ابتدائی تربیت کی بنیاد پڑتی ہے۔

منفی اثرات کے ذرائع: موجودہ دور میں بچوں کو متاثر کرنے والے عوامل کی فہرست طویل ہے۔ریڈی میڈ ملبوسات، موبائل فون، انٹرنیٹ، اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز نے بچوں کو غیر محسوس طریقے سے منفی اثرات کا شکار کردیا ہے۔موبائل فون، جو ایک بہترین تعلیمی ذریعہ بھی ہوسکتا ہے، اکثر غلط استعمال کے باعث بچوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔والدین اکثر بچوں کو موبائل دیتے وقت ان کی نگرانی نہیں کر پاتے اور بچے انٹرنیٹ پر غیر ضروری اور غیر اخلاقی مواد کا سامنا کرتے ہیں۔یہ ایک ایسا چیلنج ہے جسے والدین کو سنجیدگی سے لینا چاہیے، کیونکہ موبائل اور انٹرنیٹ کا غلط استعمال بچوں کے ذہنوں کو زہر آلود کرسکتا ہے۔والدین کو چاہیے کہ وہ موبائل کے استعمال میں توازن پیدا کریں اور بچوں کو تعلیم وتربیت کے ایسے مواقع فراہم کریں جہاں وہ محفوظ ماحول میں سیکھ سکیں۔

موجودہ ماحول کی سنگینی: آج کا ماحول اخلاقی اور معاشرتی برائیوں سے بھرا ہوا ہے۔جھوٹ، غیبت، مکر وفریب، اور انتشار جیسی برائیاں بچوں کے اردگرد موجود ہیں، اور ان کا اثر ان کے کردار اور ذہنیت پر گہرا پڑتا ہے۔یہاں تک کہ بچوں کی خوراک، لباس، اور رہن سہن بھی سماجی اور جغرافیائی اثرات کے زیر اثر ہیں۔اگر والدین ان تمام منفی اثرات سے بچوں کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں نہایت احتیاط سے بچوں کے ماحول کی نگرانی کرنی ہوگی۔

والدین کی ذمہ داری یہیں ختم نہیں ہوتی، بلکہ انہیں بچوں کے سماجی تعلقات اور دوستوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے۔بچوں کے دوست اور اردگرد کا ماحول ان کے مستقبل کو سنوارنے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

محفوظ ماحول کی ضرورت: بچوں کے مستقبل کی کامیابی کا انحصار صرف اعلیٰ تعلیم پر نہیں، بلکہ محفوظ ماحول پر بھی ہے۔اگر والدین یہ سمجھتے ہیں کہ مہنگے اسکولوں میں بچوں کا داخلہ کروا دینا ان کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے، تو یہ ان کی غلط فہمی ہے۔محفوظ مستقبل کے لیے بچوں کو جھوٹ، فریب، اور نفرت انگیز ماحول سے دور رکھنا ضروری ہے۔والدین کو بچوں کے سامنے خود بھی مثالی کردار پیش کرنا ہوگا اور گھر میں ایسا ماحول فراہم کرنا ہوگا جہاں بچے سچائی، محبت، احترام، اور اخلاص جیسی خوبیاں سیکھ سکیں۔

والدین کے چیلنجز: آج کے دور میں والدین کو ایک دودھاری تلوار پر چلنا پڑتا ہے۔ایک طرف انہیں بچوں کی تعلیم وتربیت کا خیال رکھنا ہے اور دوسری طرف انہیں جدید دور کی برائیوں اور جرائم سے بچانا ہے۔یہ کام مشکل ضرور ہے، لیکن ناممکن نہیں۔والدین کو اپنی ذمہ داری کا مکمل ادراک ہونا چاہیے اور بچوں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدامات کرنے چاہیے۔

سماجی مسائل کا حل: بچوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے معاشرتی اصلاح کی بھی ضرورت ہے۔والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں کو جھوٹ، غیبت، اور مکر وفریب جیسی برائیوں سے پاک رکھیں۔اگر ہر گھر میں یہ کوشش کی جائے تو مجموعی طور پر معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی آسکتی ہے۔والدین کو بچوں کو اچھے اخلاق، دیانت، اور امانت جیسی خوبیاں سکھانے پر زور دینا چاہیے۔

دورِ حاضر میں بچوں کی تعلیم وتربیت کے ساتھ محفوظ ماحول کی فراہمی ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔یہ چیلنج والدین کے لیے ایک آزمائش بھی ہے، مگر اس آزمائش کو قبول کیے بغیر بچوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور بچوں کو ایسا ماحول فراہم کریں جو ان کی اخلاقی اور تعلیمی ترقی میں معاون ثابت ہو۔

محفوظ مستقبل کا راستہ صرف محفوظ ماحول سے ہوکر گزرتا ہے۔والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو جھوٹ، فریب، اور تشدد کے ماحول سے بچانے کے لیے عملی اقدامات کریں اور ان کی اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔اسی طرح وہ اپنے بچوں کو ایک روشن اور کامیاب مستقبل کی طرف گامزن کرسکتے ہیں۔

از قلم: مولانا محمد نعمان رضا علیمی

مرکز السلام التعلیمی میں سہ روزہ سالانہ انجمن کا آغاز

شمال مشرقی ہند کا محبوب تعلیمی ادارہ کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، شریکنڈ، صاحب گنج، جھارکھنڈ میں آج بتاریخ 24 دسمبر 2024 بروز منگل سے سالانہ تقریری

انعامی مسابقہ کا پورے آب وتاب کے ساتھ آغاز ہو چکا ہے، فللہ الحمد والمنہ۔ مشارکین کی کثرت کے باعث پروگرام کو مرحلہ وار کل بارہ نشستوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام جمعرات تک چلے گا، ان شاء اللہ۔ محترم قارئین! فن خطابت ایک عظیم فن ہے، انبیاء ورسل نیز علمائے اسلام نے توحید کی نشر واشاعت کے لیے ہر زمانے میں خطابت کا سہارا لیا ہے، نیز دفاع حق میں بھی خطابت کا عظیم کردار رہا ہے۔ آج اس کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے، کیوں کہ اعدائے اسلام آئے دن اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مختلف طریقے سے زہر افشانی کر رہے ہیں، رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نازیبا کلمات استعمال کر کے اسلام کو بدنام کرنے کی سعی لاحاصل کر رہے ہیں۔ ایسے وقت میں طالبان علوم نبوت کو اس فن کا ماہر بنانا وقت کی اہم ذمہ داری ہے، تاکہ جب یہ فارغ ہو کر اپنے معاشرے میں لوٹے تو اپنی قوم میں دعوت وتبلیغ کے ساتھ دفاع اسلام کے فرائض کو بھی بحسن وخوبی انجام دے سکے، دشمنان اسلام کے اعتراضات کا دندان شکن جواب دے سکے، دنیا کے سامنے اسلام کی حقانیت کو واضح کر سکے اور رسول کی سیرت اور ان کے اخلاق کو دنیا کے سامنے بہترین اسلوب وانداز میں رکھ سکے۔ دوسری طرف کچھ بردرس، گووے، پیشہ ور اور قصہ گو مقررین نے دینی جلسوں میں اپنا قبضہ جما لیا ہے، جس کی وجہ سے دن بدن دینی اجلاس کی روح نکلتی جارہی ہے، جب کہ ماضی میں یہ اجلاس دعوت وتبلیغ کا ایک عظیم پلیٹ فارم تھا۔ ہمارے بزرگ اور عوام الناس انہی اجتماعات سے اپنے دین وایمان اور عقیدہ کو صیقل اور تازہ کرتے تھے، آج انہیں وہ غذا ان جلسوں سے بالکل نہیں مل پارہی ہے، ان جلسوں میں پورا زور چندے کی وصولی اور اس کے لیے پیشہ ور مقررین کی خرید وفروخت، میلوں ٹھیلوں میں مردوزن کے اختلاط اور قوم کے بگڑے ہوئے نوجوانوں کے آنکھ سیکنے جیسے بیہودہ عمل پروان چڑھ رہے ہیں۔

امام مسجد جامع المطیر بہ مکہ مکرمہ سعودیہ کا سبیل حسین ٹرسٹ فیضان غوثیہ توقیریہ میں شرکت

دھنباد: مکہ مکرمہ کی معروف مسجد جامع المطیر بہ کے امام قاری سلیم صاحب نے آل انڈیا سبیل حسین ٹرسٹ کے زیر اہتمام ادارہ "فیضان غوثیہ توقیریہ" میں

آغاز قرآن پاک کی اہم تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر امام صاحب نے پانچ بچوں کو قرآن کو سراہا۔ اس تقریب میں پانچ بچوں شروع کرایا اور ان کی تعلیمی محنت کو قرآن کی تعلیم دی گئی، جن کی عمریں مختلف تھیں، اور ہر بچے نے سورہ فاتحہ کی مشق بھی کی۔ ان بچوں کے نام درج ذیل ہیں: 1۔ *اقصیٰ پروین* (عمر: 13 سال) 2۔ *محمد حمزہ ہدی* (عمر: 11 سال) 3۔ *محمد زیان احمد* (عمر: 10 سال) 4۔ *محمد الطاف* (عمر: 9 سال) 5۔ *محمد کیف* (عمر: 15 سال) یہ اقدام بچوں کی دینی تربیت اور قرآن پاک کی تعلیم کے آغاز کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوا۔ امام صاحب نے ان بچوں کی محنت اور عزم کو سراہتے ہوئے کہا کہ قرآن کی تعلیم بچوں کی زندگیوں میں نئی روشنی لاتی ہے۔ امام صاحب کی آل انڈیا سبیل حسین ٹرسٹ کے کاموں کی تحسین: امام مسجد جامع المطیر بہ مکہ مکرمہ سعودیہ نے آل انڈیا سبیل حسین ٹرسٹ کے دینی کاموں کی کھل کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ادارے جو قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، معاشرے میں بہت اہمیت رکھتے ہیں اور ان کی ضرورت ہر جگہ ہے۔ امام صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے ادارے بچوں کو نہ صرف دینی علوم سکھاتے ہیں، بلکہ ان کی شخصیت کی بھی تعمیر کرتے ہیں، جس سے وہ اپنے معاشرتی اور دینی فرائض کو بہتر طور پر ادا کر پاتے ہیں۔ اس تقریب میں کئی معروف علماء کرام بھی موجود تھے، جن میں آل انڈیا سبیل حسین ٹرسٹ کے صدر *مولانا محمد عارف رضا قادری، حضرت** قاری جہاں گیر نعمانی صاحب، حضرت** قاری جسیم مظہروی صاحب، حضرت** قاری شمشاد صاحب تیغیہ انوار العلوم، حضرت** قاری اظہر صاحب جامعہ تیغیہ فریدیہ *محترم عبدالمتین صاحب اور* ڈائریکٹر محترم قاری راشد مدنی صاحب* شامل تھے۔ تمام علماء کرام نے فیضان غوثیہ توقیریہ کے دینی خدمات کی تعریف کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان اداروں کو کامیاب کرے اور ان کی کوششوں میں برکت دے۔ مزید اس تقریب نے نہ صرف قرآن کی تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا بلکہ دینی اداروں کی اہمیت کو بھی واضح کیا۔ امام صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تعلیمی ادارے معاشرتی اور دینی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان اداروں کی موجودگی ہر علاقے میں ضروری ہے تاکہ بچوں کو دین سے روشناس کرایا جاسکے۔

ٹیم ایم ڈی او سیتامڑھی نے پریس کانفرس کے بعد ملحقہ مدارس کے موجودہ مسائل پر مشتمل میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کو سونپا

سیتامڑھی (تنویر شمسی) ضلع سیتامڑھی کے مدارس ملحقہ کے مسائل اور مدرسہ بورڈ کی تشکیل نہیں ہونے کے سبب پیدا مشکلات سے پریشان اساتذہ اور ذمہ

داران کی ایک اہم پریس کانفرنس مہسول چوک واقع مدنی مسافر خانہ کے ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے لیڈران نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سیتامڑھی آمد سے اپنے مسائل کے حل کی اپیل کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ریاستی ترجمان مناظر الاسلام نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ اقلیتوں کے لیے کئے گئے کاموں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ملحقہ مدارس کے اساتذہ کو سرکاری اسکول کے کنٹریکٹ اساتذہ کے مساوی سہولیات فراہم کرانے کا وعدہ کیا تھا لیکن محکمہ تعلیم کی تساہلی اور افسران کے تعصب کے سبب اب تک تمام تر سہولیات التوی میں ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم نامہ کو بھی نظر انداز کیا جارہا ہے۔ وزیر اس جانب توجہ دیں تاکہ اساتذہ کے مسائل حل ہو سکیں۔ ضلع صدر کوثر ربانی نے کہا کہ ۲۰۲۲ کے ضابطہ میں اس وقت کے چیف سکریٹری عامر سبحانی کی نگرانی میں ترمیم کے لئے کئی مرتبہ بھیجا گیا لیکن اب تک ملتوی ہے۔ اس کے علاوہ مدارس کے اساتذہ کی تنخواہ سمیت کئی معاملے ملتوی ہیں جسے حل کرنا ضروری ہے۔ ایم ڈی او کے ضلع میڈیا انچارج جمال اصغر فیضی نے اساتذہ کی تنخواہ ادائیگی سمیت سبھی زمرہ کے مدارس کے اساتذہ کے مسائل حل کرنے کی وزیر اعلیٰ سے اپیل کی۔ نائب سکریٹری محمد اجمل نے کہا کہ گزشتہ چار سالوں سے ۶۰۹ زمرہ کے اساتذہ کی ای پی ایف کی رقم ان کے اکاؤنٹ میں منتقل نہیں کی جارہی ہے۔ سب سے زیادہ افسوس کی بات ہے۔ افسران سے رابطہ کے بعد بھی کارروائی نہیں ہو پائی۔ ضلع خزانچی محمد شاہد اشرف۔ ضلعی نائب صدر محمد نور الاسلام۔ ایم ڈی او ممبر عبدالقادر مصباحی ضلعی ترجمان غفران رضا قادری۔ مولانا زاہد حسین نے بھی پریس کانفرنس سے خطاب کیا اس موقع پر رضاء الرحمان۔ محمد سمیع احمد قاسمی۔ محمد سمیع حیدر مصباحی۔ مختار انصاری۔ ابوبکر۔ محمد ساجد قاسمی۔ محمد فیضان مصباحی۔ محمد غلام جیلانی۔ محمد اظہر۔ محمد پرویز۔ محمد دانش وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

ایس آر ایم انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سابق طالب علم سری رام کرشنن کو وائٹ ہاؤس میں مصنوعی ذہانت کے لیے سینئر پالیسی مشیر مقرر کیا گیا

نئی دہلی: 24 دسمبر 2024: ایس آر ایم انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی (ایس آر ایم آئی ایس ٹی) کو یہ اعلان کرتے ہوئے فخر ہے کہ انسٹی ٹیوٹ کے سابق طالب علم سری رام کرشنن کو دفتر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی پالیسی، وائٹ ہاؤس میں سینئر پالیسی ایڈوائزر مقرر کیا گیا ہے۔ شری رام کا غیر معمولی سفر، جس نے 2005 میں انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ڈگری حاصل کی، SRM میں ایک ہونہار طالب علم سے عالمی AI پالیسی کو تشکیل دینے والی ایک اہم شخصیت تک، یونیورسٹی کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ کامیابی ترقی پذیر رہنماؤں میں SRM یونیورسٹی کے تبدیلی کے اثرات کی عکاسی کرتی ہے جو ٹیکنالوجی کے مستقبل اور ان کی فکری صلاحیت کو تشکیل دیں گے۔

الجبر پبلک اسکول نئی نسلوں کو جدید تعلیم سے جوڑنا اور انہیں تعلیم سے روشناس کرانے کو ترجیح دے گی

الجبر اسکول مشن اور ویژن پر کام کرے گی۔ عبداللہ اقبال

ہم ایک سال کی محنت اور جدید تعلیم پر بہت خوش ہیں ہم اس تعلیم کے لئے گاؤں گاؤں آگاہی مہم چلائیں گے۔ مولانا انیس الرحمن قاسمی

الجبر اسکول سیکھنے کی ایک اچھی جگہ ہے، بچوں کے سالانہ پروگرام سے اچھی روشن امید کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر

علم بازار، بنگال۔ محمد سلطان اختر

الجبر پری پرائمری اسکول کے طلباء نے بیر بھوم ضلع کے تحت علم بازار میں ملک کی مشہور مویشی منڈی کو حقیقی علم کی جاہ بنا کر پہلا سالگرہ منایا۔ الجبر پری پرائمری اسکول کی سالگرہ 22 دسمبر کو الجبر گروپ آف انسٹی ٹیوشن علم بازار میں معزز مہمانوں کی موجودگی میں منائی گئی اور الجبر اکیڈمک ربن کاٹ کر سنگ بنیاد رکھ کر اپنی نئی عمارت میں منتقل ہوا۔ تقریب کی صدارت الجبر گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے چیئرمین عبداللہ اقبال نے کی جبکہ اس تقریب کی نظامت مشترکہ طور پر آسیہ بی بی اوشرابونی پانڈے نے کی جنہوں نے اس تقریب کو خوبصورت انداز میں ترتیب دیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر وقاری سہیل نے تلاوت قرآن سے خوبصورت کمپوزیشن سے کیا اور نعت شریف کے لئے قاری سرفراز نے اپنی سریلی آواز سے کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی اور ترجیحی سرپرست مولانا جرجیس قاسمی امام وخطیب سکھ بازار جامع مسجد نے اپنے افتتاحی خطاب سے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا جس کے بعد تقریب میں لوگ جمع ہوئے جس کے بعد مہمان خصوصی اور معزز مہمان نے تمام مہمانوں کے اعزاز پروگرام کیا۔ مومنٹو یادگار، شال اور پھولوں کے ساتھ کیا گیا۔ اس کے بعد الجبر گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے چیئرمین عبداللہ اقبال نے تعلیمی نقطہ نظر سے جدید تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلم کمیونٹی بالخصوص مغربی بنگال کی نئی نسلوں میں تعلیم کے حوالے سے بہت برا رویہ ہے۔ امت مسلمہ کو جدید اور تاریخی تعلیم نہ دی جائے تو تمام تعلیمی نظاموں کو سائنسی اور مذہبی جوڑنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ایک سال میں علم بازار میں الجبر گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے قابل تحسین کام کی تعریف کی جاسکتی۔ اس اسکول نے تعلیم کے اپنے وژن پر کام کرتے ہوئے اپنی پہلی اور اچھی سالگرہ منائی ہے۔ اسکول میں 5 سال کے بچے یعنی پانچویں کلاس میں پڑھیں گے تو میں آپ کو بتاؤں گا کہ بچوں کو کیا کرنا چاہیے۔ اگرچہ میں نجومی نہیں ہوں لیکن بچہ ڈاکٹر، انجینئر یا سائنسدان بننے میں اپنی دلچسپی ظاہر کرتا ہے۔ میں اس کا تجربہ کروں گا اور آپ کو کامیابی کے ساتھ بتاؤں گا۔ یعنی پانچویں کلاس میں بتاؤں گا کہ وہ مستقبل میں کیا کرے گا؟ اس کے بعد ڈاکٹر عبدالقدیر سرچیرمین شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشن بیدر کرناٹک نے الجبر اسکول کی جدید تعلیم کی انتہائی اور کھل کر تعریف کی اور کہا کہ الجبر گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے ڈائریکٹر محمد فیاض شاہین کے شاگرد ہیں اس لئے اب وہ تنہا نہیں ہیں۔ میں اس کے ساتھ ہوں اور ہم ان تمام بچوں کی ہر طرح کی مدد کریں گے جو یہاں سے تعلیم حاصل کریں گے اور میں اس اسکول اور محمد فیاض کے لئے میڈیکل کے شعبے سے بھی مدد حاصل کروں گا۔ میڈیکل اسکول، پیرا میڈیکل اور بہت سے تعلیمی ادارے لائیں گے، سب میں میرا مکمل تعاون ہوگا۔ اس کے بعد قاری سلطان اختر نے ڈاکٹر عبدالقادر سراور شاہین کالج پر بہت اچھے اشعار سنائے۔ اور تمام لوگوں پر خصوصی الجبر پبلک اسکول اور فیاض پر ان کی تعریف میں اشعار پڑھے، عبداللہ سراور علم بازار کے رہائشیوں پر بھی بہت خوبصورت انداز میں شاعری کی جو کہ بہت ہی قابل تعریف تھی۔ اس کے بعد ڈاکٹر اطہر انصاری جو NMCH پٹنہ کے شعبہ اطفال میں پروفیسر ہیں اور آل انڈیا مسلم آرگنائزیشن کے سکریٹری ہیں، نے کہا کہ یہاں سے جو بھی بچے NEET کے لئے پری پیڈ ہوں گے، ہم تمام بچوں کو مفت تعلیم دیں گے اور یہ ننھے فیاض نے ثابت کر دیا کہ اب ہم بچے نہیں رہے! بچوں کو ڈاکٹر اور انجینئر بنانے کا کارخانہ کھول دیا گیا ہے پورے ملک میں الجبیر جیسے تعلیمی ادارے کھولنے کی ضرورت ہے۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے میں تصور کرتا ہوں کہ میں ایسے تعلیمی ادارے کھولوں گا اور پورے ملک میں کھولوں گا۔ الجبر اسکول علم بازار میں اپنے بچوں کے لیے جگہ دیں۔ تاکہ آپ کا بچہ کامیابی سے ایک اچھا IAS آفیسر، ایک ایماندار ڈاکٹر یا محب وطن سائنسدان بن سکے۔ اس کے بعد اس جدید تعلیم کے بارے میں حضرت مولانا انیس الرحمن قاسمی نے فرمایا کہ الجبر اسکول ضلع بیر بھوم کے لئے کسی تحفے سے کم نہیں ہے۔ جمعیۃ العلماء ہند بیر بھوم کے صدر وحاجی حسیب الرحمن بردمان سکریٹری الامین مشن نے کہا کہ ہم اس جدید تعلیم کے حوالے سے ہر گاؤں اور محلے میں بیداری مہم چلائیں گے جس سے ہماری برادری کے بچوں کو زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے ملک میں الجبر اور شاہین جیسے گروہوں کی آمد کسی نعمت سے کم نہیں۔ شاہین جس طرح غریب بچوں کی تعلیم کے لئے کام کرتے ہیں اس کی وجہ سے یہاں سے غریب بچوں کو آسانی سے اسکالرشپ مل جائے گا اور ان کے لئے پڑھنا آسان ہو جائے گا ہمیں ان دونوں گروپوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ آنے والے وقت میں ان دونوں گروپوں سے اچھے نتائج آنے کا امکان ہے اسی طرح مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالقدیر سر نے بھی الجبر گروپ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہم تعلیم اور صحت کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں اور اس کے لیے ہم بالکل آگے ہیں۔ آگے رہینگے میں آپ کی ہر ممکن مدد کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ اسی طرح ہر معزز مہمان نے تعلیم کی عظمت اور اس کی خصوصیات کے بارے میں بتایا۔ معزز مہمانوں میں ڈاکٹر رضوان احمد درجنگہ، پروفیسر عاطف مجید کولکتہ، ممتاز الرب کولکتہ، ڈاکٹر یوسف پرویز آسنسول، ماسٹر عمران، حاجی منظور رانچی، اس دوران ترجمانوں میں فضل الرحمن بلاک صدر ٹی ایم سی، حاجی جان علی، عبداللہ ثانی رانچی، عبداللطیف، انور حسین، ماسٹر معراج، محمد فیروز شیخ، پرشانت سنگھا الجبر کالج رانچی، عامر حمزہ الجبر اسکول رانچی، ابوبکر جمعدار، مظفر الرحمان، فاروق حسن، سروج عالم، سورج عالم، عبداللہ انصاری، افروز حسین، عبدالمجید، شاہنواز عالم بہرام پور، محمد صائم کی سرپرستی میں ہوا اور آخیر میں قاری سلطان اختر کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور تمام مہمانان خصوصی اور عام مہمانوں نے مل کر فیتہ کاٹ کر نئے پری پرائمری الجبر اسکول کا افتتاح کیا اور الجبرا کیڈمی کا سنگ بنیاد ایک اینٹ رکھ کر رکھا گیا ان تمام پروگراموں لوگوں نے اپنے اپنے دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر کیا۔

2024! تحسیب فیسٹیول 2024: ادب، آرٹ اور ثقافت کا شاندار انعقاد

دبئی: پھر ایک بار تحسیب نے اپنے پلیٹ فارم پر دنیا بھر کی نامور شخصیات کو اور مختلف زبانوں کو اپنے منچ پر جگہ دی۔ الصفہ آرٹ اینڈ ڈیزائن لائبریری میں تحسیب فیسٹیول کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس نے ادب، آرٹ اور ثقافت کے شائقین کو ایک جگہ پر جمع کر دیا۔ دنیا بھر سے مشہور ادبی شخصیات اور فنکاروں نے اس تقریب میں شرکت کی، جو اپنی نوعیت کا ایک منفرد اور یادگار ایونٹ ثابت ہوا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز میں صفدر علی نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور گزشتہ سال کے کامیاب فیسٹیول کی جھلکیاں پیش کیں۔ اس کے بعد روایتی چراغ روشن کرنے کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں معروف شخصیات جاوید اختر، سنجے گپتا، آرگنائزر طارق فیضی، عبداللہ الجفالی، دیبا عرفان، عباس علی، عرفان اظہار خالد نسیم صدیقی اور دیگر مہمانان نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کا اختتام مہمانوں کے خیالات کے اظہار پر ہوا۔ انگریزی زبان کے سیشن میں تمرین انعام نے مشہور شاعر جاوید اختر، مارک فڈیس اور مصنفہ دیبا عرفان نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ سامعین نے ان کے خیالات اور تخلیقی کام کو بھرپور سراہا۔ عربی سیشن میں عربی ادب کی خوبصورتی کو اجاگر کیا گیا۔ اس سیشن میں محمود نور، سجدہ موسوی اور ڈاکٹر شہاب غنیم نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ اس موقع پر اسمارٹ سکرین پر عربی، اردو اور انگریزی زبان میں، ترجمے کی نمائش بھی کی گئی، جس نے حاضرین کو بے حد متاثر کیا۔ تقریب کے آخری حصے "نیرنگ خیال" میں تحسیب فیسٹیول کے مشن اور مقاصد پر روشنی ڈالی اور جاوید اختر اور ڈاکٹر وحید احمد کا تعارف پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر وحید احمد پر مبنی ایک مختصر ڈاکومنٹری فلم بھی دکھائی گئی۔ جاوید اختر اور ڈاکٹر وحید احمد نے دل کو چھو لینے والی شاعری پیش کی، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ تحسیب فیسٹیول 2024 نے ادب، آرٹ اور ثقافت کے شائقین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے یہ ثابت کیا کہ یہ تقریب مختلف زبانوں اور ثقافتوں کو قریب لانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ حاضرین نے اس ایونٹ کو ایک شاندار اور یادگار تجربہ قرار دیا۔ تحسیب فیسٹیول 2024: دوسرے دن کے ایونٹس کی جھلکیاں دبئی کے انڈیا کلب، اوڈمیتھا میں جاری تحسیب فیسٹیول 2024 کے دوسرے دن مختلف ادبی، ثقافتی اور موسیقی نشستیں منعقد ہوئیں، جن میں اردو اور پنجابی ادب کے ساتھ ساتھ داستان گوئی، پینل ڈسکشن، اور مشاعرہ شامل تھے۔ ممتاز شخصیات کی موجودگی نے ان نشستوں کو خاص بنا دیا۔ آسانفِ خیال اور آہنگِ خیال آغاز آسانفِ خیال اور آہنگِ خیال کی نشست سے ہوا۔ میزبان صفدر علی نے سامعین کو خوش آمدید کہا اور پہلے دن کی کامیاب تقریب کا ذکر کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر وحید احمد، عاطف توقیر، سلیم ہارون، ہما فلک، اور سائمہ زیدی نے اردو ادب اور نثر پر روشنی ڈالی۔ گفتگو میں اردو ادب کے ماضی، حال اور مستقبل پر بات ہوئی، خاص طور پر افسانے کی اہمیت اور اردو زبان کے چیلنجز زیرِ بحث آئے۔ پنجابی نشست اس کے بعد پنجابی نشست کا انعقاد ہوا، جس میں پنجابی ادب کے نمائندہ شاعروں اور ادیبوں نے شرکت کی۔ نشست کا مقصد حاضرین کو اس جانب مبذول کرنا تھا کہ پنجابی زبان میں ادب کی قدیم روایت زندہ ہے۔ حفیظ امیر نے اپنی دل کو چھو لینے والی شاعری پیش کی، جبکہ سلیم ہارون نے اپنے افسانے اور کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ داستان گوئیشام کو مزید دلچسپ بنانے کے لیے داستان گوئی کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر معروف داستان گو اشرحق نے اپنی دلکش انداز میں داستان پیش کی۔ داستان میں قدیم تہذیبوں، اخلاقی اقدار، اور انسانی جذبات کا حسین امتزاج پیش کیا گیا، جس نے حاضرین کو مسحور کر دیا پینل ڈسکشن پینل ڈسکشن باسکٹ بال کورٹ میں منعقد ہوا، جس میں معروف ادبی وثقافتی شخصیات جاوید اختر، سنجے گپتا، امنا مفتی، احسن خان، عرفان اظہار اور سیوی علی نے شرکت کی۔ گفتگو کا محور ادب، فلم، اور معاشرتی موضوعات تھے۔ جاوید اختر نے ادب اور سماجی مسائل پر اپنی گہری بصیرت سے روشنی ڈالی، جبکہ سنجے گپتا نے فلم اور ادب کے تعلق پر گفتگو کی۔ امنا مفتی نے خواتین کے مسائل کو ادب میں پیش کرنے کی اہمیت پر بات کی۔ سیشن کے آخر میں جاوید اختر نے اپنے خیالات کا خلاصہ پیش کیا۔ دامِ خیال مشاعرہ مشاعرے کی نشست فیسٹیول کا ایک اہم جزو تھی، جس میں اردو ادب کے نمایاں شعراء نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض احمد مبارک نے انجام دیے، جبکہ صفدر علی نے شعراء کا تعارف کرایا۔ تسنیم عابدی نے اپنی شاعری میں عورت کے جذبات اور مشکلات کو بیان کیا، جبکہ وحید احمد اور عاطف توقیر نے موجودہ حالات پر اپنی شاعری پیش کی۔ علی زیرک نے اپنی انقلابی شاعری سے سامعین کے دل جیت لیے۔ آصف الی اسجد اور شہباز شمسی کے اشعار سن کر سامعین لطف اندوز ہوئے مضراب خیال رات کے وقت موسیقی سے مزین مضراب خیال کا اہتمام کیا گیا۔ مشہور موسیقار اور گلوکار جیسے انیل کا گل، انوپما کوشک، امن پرویز، روپ کمار، سباحت علی، اور استاد شفقت علی خان نے اپنی بہترین پرفارمنس سے حاضرین کو مسحور کیا۔ تحسیب ایوارڈز مشاعرے کے اختتام پر تحسیب ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں ادب اور ثقافت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزازات سے نوازا گیا۔ اس میں امریکن ٹورسٹر کی جانب سے نازش، وزن کی جانب سے دیبا عرفان، کنز کی جانب سے انیل دھنک، زینتھ کی جانب سے محمد عباس، لاہوری چاچا ریسترا کی جانب سے محمد ایفاظ، میڈیا انچارج خالد نسیم صدیقی اور نینی کاظمی کو اعزازات سے نوازا گیا۔ تحسیب فیسٹیول کے آرگنائزر طارق فیضی نے مہمانوں اور فنکاروں کو شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جس محبت اور خلوص کا آپنے مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ جناب جاوید اختر صاحب نے تحسیب فیسٹیول میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ہالی کے بعد طارق فیضی نے ۱۳۰ سال بعد منازیا کا انعقاد کر کے ریکارڈ توڑا ہے۔ تحسیب فیسٹیول 2024 کے دوسرے دن نے ادب، ثقافت، اور موسیقی کے رنگ بکھیر کر سامعین کے دل موہ لیے۔ یہ دن ادب کے شائقین کے لیے ایک یادگار تجربہ رہا، جس نے مختلف زبانوں کی خوبصورتی اور ہم آہنگی کو اجاگر کیا۔ تیسرے دن ایمرٹس ہلس میں انیل دھنک کی میزبانی اور جاوید اختر کی سرپرستی میں اختتامی محفل منعقد کی گئی۔ جہاں تمام شعرا نے اپنی دل آویز شاعری سے سامعین کو محظوظ کیا اور تحسیب فیسٹیول سے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ یوں سہ روزہ تحسیب کثیر اللسانی جشن اپنے اختتام کو پہنچا اور ادبی تاریخ میں ایک سنہرا پنّا جوڑ دیا

جامعہ اسلامیہ میں کیرالا سے معزز شخصیات کی آمد، تاریخی لمحے کی نوید!

سپول 24/دسمبر (قمر پرویز سپولی) ریاست بہار کی عظیم علمی دانش گاہ مادر علمی" جامعہ اسلامیہ ریاض العلوم شکر پور، سپول، بہار یہ دستور رہا ہے کہ طلبہ کو تعلیم کے ساتھ ساتھ علمی استحکام اور کبار ومتاز شخصیات کے تجربات ومشاہدات سے استفادہ کے لیے وقتاً فوقتاً بڑے بڑے علماء، فضلاء، ادبا وشعرا کو مدعو کیا جاتا ہے، اسی دستور اور روایات کو برقرار رکھتے ہوئے آج بتاریخ 24/دسمبر 2024ء بروز منگل بعد نماز عصر کیرالا سے جامعہ اسلامیہ ریاض العلوم شکر پور، سپول، بہار میں معزز شخصیات کی تشریف آوری ہوئیں، جس میں فضیلۃ الشیخ الدکتور بشیر محمد حفظ اللہ، فضیلۃ الشیخ الدکتور عبد المنیر حفظ اللہ، الشیخ السید أحمد بشیر/ حفظ اللہ، الشیخ آصف عبد المالک حفظ اللہ - پوری ٹیم نے جامعہ اسلامیہ ریاض العلوم شکر پور، جامعۃ البنات الاسلامیہ اور جامعہ کے جملہ شعبہ جات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی بستی میں خالص سلفی منہج کا عظیم الشان ادارہ چل رہا ہے جو خالص کتاب وسنت کی روشنی میں بچے اور بچیوں کو تعلیم وتعلم سے آراستہ کر رہا ہے یہ تو اور اپنے آپ میں بے حد خوشی کی باتیں ہیں- اخیر میں اپنی خوشیوں اور اپنی خاص تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اپنی بات کا اختتام کیا- مدیر جامعہ اسلامیہ ریاض العلوم شکر پور فضیلۃ الشیخ محمد فیروز عالم الندوی/ حفظہ اللہ نے ان تمام معزز مہمانوں کا تہ دل سے استقبال کیا- ان کے علاوہ مفتی جامعہ فضیلۃ الشیخ محمد منصور عالم السّلفی/ حفظہ اللہ، فضیلۃ الشیخ منیر فضل الندوی/ حفظہ اللہ اور فضیلۃ الشیخ خلیل الرحمن ازہری/ حفظہ اللہ و دیگر اساتذہ کرام مجلس کی زینت بنے رہے-

کولگام میں پیدل چلنے والا جان لیوا حادثہ

اشفاق واگے

کولگام، 24 دسمبر- عیدگاہ بمتھن کے قریب ایک المناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک گاڑی میں چوہدری سوار تھے۔ نمبر 37629 دوسری گاڑی، رجسٹریشن نمبر JK 18C 7651 سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ایک راہگیر شدید زخمی ہوا، جس کی شناخت حسینہ بانو، بیوی شکیل احمد راتھر، ساکن لالن گنورا، اننت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ متاثرہ کو فوری طور پر اننت ناگ کے ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ بدقسمتی سے، اسے پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا گیا۔ مقامی حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جب کہ تصادم کی وجہ کے حوالے سے مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ کمیونٹی 45 سالہ خاتون کے نقصان پر سوگوار ہے، جس کی بے وقت موت نے پورے علاقے میں صدمے کی لہریں بھیج دی ہیں۔

Bajaj Finserv AMC نے Bajaj Finserv ELSS ٹیکس سیور فنڈ متعارف کرایا

ٹیکس بچانے والے تمام آلات میں سب سے کم لاک ان ٹائم ہوتا ہے۔ اس کے مقابلے میں، NSC، PPF، یا ٹیکس بچانے والے بینک FDs کا لاک ان پیریڈ 5-15 سال ہوتا ہے۔ اس طرح، اس اسکیم کے دوہری طویل مدتی فوائد- ٹیکس کی بچت اور اہم سرمایہ کی تشکیل - اس اسکیم کو طویل مدتی سرمایہ کاروں کے لیے موزوں بناتے ہیں جو ایکویٹی سے سرمایہ بنانا چاہتے ہیں۔ نیز، سسٹمیٹک انویسٹمنٹ پلان (SIP) کے ذریعے سستی اور نظم وضبط والی قسطوں کی ادائیگی کی سہولت ELSS کو تنخواہ دار افراد اور پہلی بار سرمایہ کاروں کے لیے ایک پرکشش انتخاب بناتی ہے۔ گنیش موہن، Bajaj، C E O Finserv AMC، کہتے ہیں

شروع ہوتی ہے اور 22 جنوری 2025 کو بند ہوتی ہے۔* اسکیم کو BSE 500 ٹوٹل ریٹرن انڈیکس (TRI) کے خلاف بینچ مارک کیا جائے گا۔ پٹنہ، 24 دسمبر، 2024: Bajaj Finserv AMC نے Bajaj ELSS ٹیکس سیور فنڈ* کے آغاز کا اعلان کیا، جو کہ 3 سال کے قانونی لاک ان پیریڈ اور ٹیکس فوائد کے ساتھ ایک اوپن اینڈڈ ایکویٹی سے منسلک اسکیم ہے۔ فنڈ 24 دسمبر 2024 کو سبسکرپشن کے لیے کھلے گا اور 22 جنوری 2025 کو بند ہو جائے گا۔ فنڈ کا مقصد ایکویٹیز میں سرمایہ کاری کے ذریعے طویل مدتی میں ٹیکس فوائد اور سرمائے کی تشکیل کے دوہرے فوائد حاصل کرنا ہے۔ یہ اسکیم ان سرمایہ کاروں کے لیے فائدہ مند ہے جو طویل مدت میں اہم سرمایہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کے سیکشن 80C کے تحت ٹیکس فوائد حاصل کرتے ہوئے ایکویٹی اور ایکویٹی سے متعلقہ آلات میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔ اسکیم کو BSE 500 ٹوٹل ریٹرن انڈیکس (TRI) کے خلاف بینچ مارک کیا گیا ہے۔ اپنے 3 سالہ لاک ان پیریڈ کے ساتھ، ELSS کے پاس سیکشن 80C کے تحت دستیاب

جھارکھنڈ سے شیوانی کسکو اور انیما کو زراعت کے شعبے میں ان کے تعاون کے لیے اعزاز سے نوازا گیا

رانچی، پیپسی کو انڈیا کے ذریعے شروع کیے گئے انقلابی ایوارڈز زراعت کے شعبے میں خواتین کے تعاون کو اعزاز دینے کے لیے ایک منفرد پلیٹ فارم ہے۔ مغربی بنگال کی دو متاثر کن خواتین کو زراعت کے شعبے میں ان کی غیر معمولی شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ PepsiCo انڈیا کے پہلے انقلابی ایوارڈز 2024 میں،

جھارکھنڈ کی شیوانی کسکو کو پائیدار زراعت کے زمرے میں جدت میں جبکہ انیما اور دیگر کو زراعت میں نوجوان اختراعی کے طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ ترقی کی شراکت داری کے فلسفے سے متاثر ہو کر، PepsiCo انڈیا نے نئی دہلی میں انقلابی کانفرنس اور ایوارڈز 2024 کا آغاز کرتے ہوئے زراعت میں خواتین کو بااختیار بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس پروگرام میں زراعت کے شعبے میں تبدیلی لانے والی خواتین کو ان کی غیر معمولی کاوشوں پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس پروگرام کے دوران انقلابی ترانہ چلایا گیا۔ اس دوران پینل ڈسکشنز، ورکشاپس اور نالج شیئرنگ سیشنز کا بھی اہتمام کیا گیا۔ انعامات جیتنے والی خواتین کو مہمان خصوصی ڈاکٹر راج بھوشن چودھری، عزت مآب وزیر مملکت برائے جل شکتی، حکومت ہند اور محترمہ اسمرتی ایرانی، سابق وزیر برائے خواتین اور بچوں کی ترقی نے پیش کیا۔ شیوانی کے بارے میں- دوبارہ تخلیق کرنے والی زراعت کی حامی، شیوانی کشیر درجے کی فصلوں کی ٹیکنالوجی میں ایک علمبردار ہے جو ایک ساتھ متعدد فصلیں اگانے کی اجازت دیتی ہے، پانی کے استعمال کو بہتر بناتی ہے

ریزرویشن بچاؤ سنگھرش مورچہ مدھوبنی کی جانب سے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر پر نازیبا تبصرہ کرنے کے خلاف امت شاہ کا پتلا جلایا جائے گا: کپل کمار میڈیا انچارج مدھوبنی بہار

مدھوبنی محمد سالم آزاد۔ آئین بچاؤ ریزرویشن سنگھرش مورچہ کے معزز صدر اور کارگزار صدر کے حکم کے مطابق اور دوستوں سے مشاورت کے بعد مورچہ نے فیصلہ کیا ہے کہ 25 دسمبر 2024 کو شام 4 بجے منو اسمرتی دہن دیوس کے موقع پر بابائے قوم کا جلسہ ہوگا ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کی جگہ نیا منڈپ نگر بھون مدھوبنی کے سامنے بی جے پی لیڈر جناب امت شاہ کے ذریعہ پارلیمنٹ ہاؤس میں بہوجن ہیرو آئین ساز بابا صاحب کے خلاف غیر پارلیمانی زبان اس لفظ کا استعمال کر کے ملک کے تمام بہوجنوں کی توہین کی گئی ہے اس کے خلاف وزیر داخلہ امت شاہ کا پتلا جلایا جائے گا تمام معزز دوستوں سے گزارش ہے کہ اس کی کامیابی کے لیے ساتھ دیں تمام ساتھی دوستوں سے زیادہ سے زیادہ دعا کریں آئین ریزرویشن کو بچایں سنگھرش مورچہ کے میڈیا انچارج کپل کمار پاسوان نے کہا کہ ملک کے وزیر داخلہ امت شاہ نے آئین کے خالق بابا صاحب ڈاکٹر کے خلاف قابل اعتراض زبان استعمال کی ہے پورے ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔

سابق وزیر اعظم، آنجہانی چودھری چرن سنگھ جی کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا

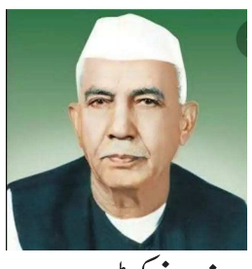

پرکاش ناتھ مظفر پور بھارتیہ اکالیات مورچہ کی جانب سے ملک کے کسان رہنما، سابق وزیر اعظم، آنجہانی چودھری چرن سنگھ جی کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا، انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اجلاس میں مورچہ شامل تھے۔

آنجہانی کیپٹن جئے نارائن نشاد جی کو ان کی برسی پر جلیل حسین ہاؤس میں خراج عقیدت پیش کیا گیا

بھارتیہ اکالیت مورچہ کی جانب سے سابق مرکزی وزیر مملکت آنجہانی کیپٹن جئے نارائن نشاد جی کو ان کی برسی پر جلیل حسین ہاؤس میں خراج عقیدت پیش کیا گیا، جس میں مورچہ کے قومی کنوینر علی عباس عابدی نے شرکت کی۔

گائے گھاٹ واقع درگا مندر میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا

جس میں منڈل کے سنگٹھن پرو کے منتظم جناب سنجیو پٹوا نے شرکت کی۔ بہار اسٹیٹ ویو ریسل، جی ہاں، پٹنہ میٹروپولیٹن جنرل سکریٹری جناب ونے کیشاری، نائب صدر جناب سنجے سنگھ، ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن جناب نوین کمار سنہا اور جناب للو شرما موجود تھے۔ پنکج کمار گپتا کو متفقہ طور پر بورڈ کا نیا صدر نامزد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈویژنل انچارج مرتنجے بلدیہار جی، ڈویژنل صدر جناب ہریندر ناتھ جی، اشوک کمار مہتا، گنجن کمار، دلیپ کمار گپتا جی، شنکر کمار چودھری جی، مکیش کمار منڈو جی، گوپال کمار، سنجے کمار گپتا جی۔، اتل کمار، مسٹر روی شنکر شرما جی، پرکاش یادو جی، فیاض کاظمی، اجیت سنگھ، ششی شرما، یش کانتھ، مینا شرما، ریشمی بھارتی، کومل اجیت سنگھ، انجیت شرما، وپرو داس، امیت پانڈے، سیتا رام مہتو، رنجیت رانا، ششی کمار وغیرہ جیسے کارکنوں نے مبارکباد اور خوشی کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ ان کی تشکیل سے گانگھاٹ منڈل میں بی جے پی کو تقویت ملے گی اور منڈل میں کارکنوں کے حوصلے بھی بلند ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی ان کی نامزدگی پر بہار بی جے پی کے صدر اور وزیر جناب ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال اور بہار اسمبلی کے اسپیکر جناب نند کشور یادو کا بھی شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپواکر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

بہار رابطہ کمیٹی ویشالی کی جانب سے وقف املاک پرورکشاپ کا اہتمام

حاجی پور(عبدالواحد) بہار رابطہ کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام محمود پور ہاؤس تنگول حاجی پور میں یک روزہ وقف املاک ورکشاپ کا اہتمام محمد شاہد محمود پوری کی صدارت میں ہوئی پروگرام کا آغاز حافظ عبدالواحد کے تلاوت قرآن سے ہوااور نظامت کے فرائض مولانا قمر عالم ندوی نے انجام دیے اور خطبہ استقبالیہ ویشالی ضلع کے مشہور ومعروف ایڈوکیٹ اے ایم اظہار الحق نے پیش کیا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر بہار رابطہ کمیٹی کے جنرل سکریٹری جناب افضل حسین شریک ہوئے ۔جس میں ضلع کے ہر ہلاک سے سماجی ملی ادبی تعلیمی اور صحافتی میدان سے تعلق رکھنے والے اہم شخصیات شامل ہوکر وقف املاک ورکشاپ میں اپنے اپنے خیالات پیش کئے ۔اور سرکاری ریونیو ریکارڈ میں وقف املاک کا اندراج کرانے میں اہم رول ادا نبھانے کا ذمہ بھی لیا ہے ۔جن میں بھگوان پور بلاک میں ڈاکٹر ذاکر وحافظ عبدالواحد حسین ،مہنار، دیسری، سہدئی بزرگ ڈاکٹر محمد کلیم اشرف وانتخاب احمد خاں ،جندابا غلام محمد مصطفے ،ویشالی سے محمد علاؤالدین رضا اور آصف اقبال ،پاتے پور سے طفیل احمد، چہرہ کلاں سے محمد فضل امام شرافت خان مہوا سے محمد قمر عالم ندوی اور حافظ توقیر سیفی، بدرپور سے مولانا آصف جمیل قاسمی حافظ

توصیف فردوس مدنی لعل گنج سے محمد مہتاب حاجی پور سے افروز عالم اور محمد مبین گورول وپیٹرھی بیلسر سے محمد ارشاد ماسٹر محمد مناظر حسن نے وقف املاک سروے کی ذمہداری لی ہے ۔اس ورکشاپ میں افضل حسین جنرل سکریٹری بہار رابطہ کمیٹی بہار نے وقف املاک اندراج کے لیے تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ملک کے حالات کے مدنظر مسجد ،مدرسہ، قبرستان، امام باڑہ ،مزارات، خانقاہ، کتب خانہ، مسافر خانہ وغیرہ کی وقف املاک کو رجسٹر میں درج کرایا جائے۔ چونکہ حکومت ہند کی پالیسی وقف کے تعلق سے تشویشناک ہے۔ جب سے وقف بل آئی ہے تب سے مسلم آبادی میں بے چینی اور اضطراب کا عالم ہے کہ کہیں ہماری وقف املاک کو اپنے قبضے میں کر کے ہمارا وجود ختم نہ کر دیا جائے۔جس قوم کا وجود ختم کر دیا جاتا ہے وہ زندہ لعش کی طرح ہے۔اس لیے اٹھ کھڑے ہو جائے اور وقف املاک کی پابندی یقینی بنائیں۔یہ کوئی نیا کام نہیں بلکہ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے بھی اپنے دور خلافت میں سروے کا کام کرایا تھا۔صدارتی کلمات میں بہار رابطہ کمیٹی ویشالی کے جنرل سکریٹری محمد شاہد محمود پوری نے کہا کہ وقف املاک کا سروے کرنا کرانا ایک اجر عظیم اور معاشرتی ذمہداریاں بھی ہے۔ اس لیے سب لوگ اللہ کی ملکیت کو بچانے کے لئے کام کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔اور ویشالی ضلع اس معاملے میں ماڈل ضلع کے طور پر شمار کیا جائے۔،جب کہ ڈاکٹر ذاکر حسین نے اختتامی کلمات بیان کرتے ہوئے تفصیلی وضاحت کا خلاصہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہم سبھی لوگ دل جمعی کے ساتھ سرکاری ریونیو ریکارڈ میں وقف املاک کا اندراج کرانے میں کامیابی کو یقینی بنائیں اس کے بعد اظہار تشکر پیش کیا گیا۔

منشیات کے خلاف جنگ: ایکشن کا وقت اب ہے

ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا، چیپٹر جموں نے جموں میں منشیات کی لت سے متعلق آگاہی پروگرام کی فہرست جاری کی۔ تنظیم نے بہترین سماجی کارکن کو کچھ اعزازات سے بھی نوازا

جموں: نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے اپنے ممتاز ڈی جی مسٹر ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی سربراہی میں جموں میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جس میں سینکڑوں لوگوں اور کچھ سرکردہ شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد لوگوں میں آگاہی فراہم کرنا تھا اور اس لعنت سے لگام لگانا ہمارا فرض تھا۔اس تقریب میں کئی ممتاز مقررین شامل تھے، جنہوں نے ایک آواز میں منشیات کی لعنت سے نمٹنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام کا مقصد طلباء اور کمیونٹی کو منشیات کے استعمال کے تباہ کن اثرات سے آگاہ کرنا تھا۔ بیداری بڑھانے اور نشے سے متاثرہ افراد کو مدد فراہم کرنے کے لیے یہ اقدامات بہت اہم ہیں۔جموں میں منشیات کی لت سے متعلق آگاہی پروگرام ایک جامع پروگرام تھا جس کا مقصد خطے میں منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے مسئلے سے نمٹنا تھا۔ پروگرام میں انٹرایکٹو سیشن شامل تھا جہاں ماہرین نے نشے کے نفسیاتی اور سماجی پہلوؤں پر بات کی۔ ان سیشنز نے نشے کی علامات کو پہچاننے اور روک تھام اور بحالی کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کیں۔ یہ واقعہ طاقتور اور متاثر کن معلوم ہوتا ہے، جو اس وقت نشے کے ساتھ جدوجہد کرنے والوں کے لیے امید اور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ڈی جی این ایچ آر ایس جے سی، مسٹر ایڈوکیٹ پٹنوی نے اپنی تقریر کے دوران منشیات کی لت سے نمٹنے میں کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ وہ ہمیشہ منشیات کی لت کے اہم مسئلے کے بارے میں آواز اٹھاتے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ مقامی تنظیمیں، اسکول اور رضا کار اس مسئلے سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔تمام مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ مشاورتی مراکز، بحالی کی سہولیات اور ہیلپ لائنز اس مسئلے پر قابو پانے میں فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہیں۔مسٹر ایڈوکیٹ پٹنوی ویژنری لیڈر ہونے کے ناطے اس قسم کی تقریب کے انعقاد کے لیے کچھ خیر خواہوں کے ساتھ مشاورت کر رہے ہیں جہاں صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد، قانون نافذ کرنے والے افسران، سماجی کارکنوں، ماہرین تعلیم اور طلباء کے ساتھ نمایاں پینل مباحثے منشیات کی لت سے نمٹنے کے لیے ضروری کثیر جہتی نقطہ نظر کے لیے تجاویز دے سکتے ہیں۔بشمول روک تھام، علاج اور بحالی۔تمام خطابات نے تخلیقی اور دل چسپ انداز میں منشیات کی لت کے خطرات اور صحت مند طرز زندگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام نے مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول سرکاری ایجنسیوں، غیر منافع بخش تنظیموں، تعلیمی اداروں اور کمیونٹی کے درمیان تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ اجتماعی کوشش ایک معاون ماحول پیدا کرنے کے لیے اہم ہے جو منشیات کی لت کے مسئلے کو مؤثر طریقے سے حل کر سکے۔ یہ جامع کوششیں دیرپا تبدیلی پیدا کرنے اور منشیات کی لت سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے ضروری ہیں۔ڈی جی ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کے علاوہ بیداری پروگرام میں موضوع پر روشنی ڈالنے والے نمایاں مہمانوں/مقررین میں نیشنل چیئرپرسن ڈاکٹر شاہدہ پروین اور مہمان خصوصی محترمہ روحی کھجوریا جے کے اے ایس، ڈاکٹر نیشا رانی جے کے اے ایس اور قومی مشیر ایرولی محمد، للیت ہیں۔کھئی، قومی نائب صدر، میڈم سوویدھا، سینئر نائب صدر سرلا کوتوال، ریاستی صدر ڈاکٹر ترونہ گپتا، NHRSJC کے ریاستی صحت سکریٹری، جنرل سکریٹری دتہ اور بہت سے دوسرے۔ تقریب کے اختتام پر کچھ شرکاء کو ان کی سماجی خدمات پر بہترین سماجی کارکن کے طور پر نوازا گیا۔تقریب حلف برداری کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جہاں حاضرین نے منشیات سے دور رہنے اور اس کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلانے کا عہد کیا۔مزید برآں، ڈی جی این ایچ آر ایس جے سی، مسٹر ایڈوکیٹ پٹنوی نے عزت مآب وزیر اعظم ہند اور وزیر اعلیٰ جموں کشمیر سے اس سنگین مسئلے کے فوری ازالے کی اپیل کی، انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ ماہانہ 10000 کا اعزازیہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے جیب خرچ کے طور پر تقسیم کیا جائے تاکہ ان کی حفاظت کی جا سکے۔

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS ★ BAZAR SAMITI, DARBHANGA ★ Since-2007
20th Dec. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight)
28th Feb. 2025 Special Ramdan For 20 Days Amount 140000/- For 40 Days Amount 160000/-
HAJ 2025
For 40 Days Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs) (Including all facilities)
PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry
Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔
For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office).....9835686530
9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj).....9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj).....7763897517
Dr. Gulab (Kathihar).....8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga).....7004517325
وَاَتِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ۔ ''اور اللہ کی خوشنودگی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔''
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

Important Documents: VALID PASSPORT , PAN CARD, 2 PHOTOS WITH WHITER BACKGROUND
FLIGHT BY السعودية Saudia
No BRANCH
Umrah 2024-25 (1446 H) DELHI-JEDDAH-DELHI
*4/5 PAX IN 1 ROOM SHARING
DELUXE PACKAGE
حج 2025 بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحمیز Al-Hamiz Hajj and Umrah Tour & Travels E-mail: alhamiz.tour@gmail.com
23x2 Kg. Baggage
Departure Date 04 JAN 2025-20 JAN 2025 SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 20 JAN JED-DEL 02:15 -09:45 — 17 DAYS PACKAGE COST 95000/-
Departure Date 11 JAN 2025-27 JAN 2025 SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 27 JAN JED-DEL 02:15 -09:45 — 17 DAYS PACKAGE COST 95000/-
Departure Date 18 JAN 2025-03 FEB 2025 SV759 G 18 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 03 FEB JED-DEL 02:15 -09:45 — 17 DAYS PACKAGE COST 95000/-
Departure Date 25 JAN 2025-10 FEB 2025 SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 10 FEB JED-DEL 02:15 -09:45 — 17 DAYS PACKAGE COST 95000/-
:: Our Hotels :: MAKKAH HOTEL: AL FAJR BADIE 5 550 MTR MADINAH HOTEL: KARAM AL MADINA 100 MTR
:: Important Documents :: VALID PASSPORT PAN CARD 2 PHOTOS WITH WHITE BACKGROUND

Government Reg No: 20XX/04680 www.almataftravel.com ISO Certified 9001 2002 Company
AL-Mataf Travel المطاف ٹریول
بہترین خدمات اور مناسب خرچ میں حج وعمرہ کرنے کے لئے رابطہ کریں
Umrah Package 15 Days
Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Delhi
Budget 69,000 Makkah Hotel with Bus service Madina Hotel with Bus service
Standard 82,000 Burj Diyafa 900 Mtrs Erjawan AL Sada 450 Mtrs
S. Deluxe 88,000 Wahat AL Diyafa 550 Mtrs AL Baity 50 Mtrs
Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Patna & Ranchi
Budget 82,000 Makkah Hotel with Bus service Madina Hotel with Bus service
Standard 97,000 Burj Diyafa 900 Mtrs Erjawan AL Sada 450 Mtrs
S. Deluxe 1,11,000 Wahat AL Diyafa 550 Mtrs AL Baity 50 Mtrs
Umrah Package Includes: Ticket Visa Food Hotel Ziyarat Laundary Zam zam Transport
We also do 07 Days, 10 Days, 20 Days Customized Umarh Package.
Umrah + Dubai | Umrah + Turkey | Umrah + Uzbekistan | Umrah + Baitul Maqdas
Hajj 2025 INR: 5,70,000 /- TCS: 5 % Extra Booking Open
رمضان المبارک Ramzaan Umrah 2025
First 20 Days 1,05,000/-
Last 20 Days 1,15,000/-
Full Month 30 Days 1,21,000/-
New Travel Partner & Agents are Welcome
We have every week Umrah Group departure from Delhi, Patna & Ranchi.
Head Office: Patna S 103, First Floor, Imam Shopping Center Patna Market, Ashok Rajpath, Patna - 800004 (Bihar)
Call us:: 8750102283, 9450914885
Delhi 8750420155 | Ranchi 9308992564 | Varanasi 7860822282 | Chapra 9852751170 | Siwan 7068782707

انڈو عرب حج عمرہ ٹریویلس
INDO Arab Hajj Umrah Travels
IATA Hajj . Umrah . Zeyarat
1st Floor, Behind Woodland Showroom, Sikandar Manzil , Fraser Road ,PATNA -1
CONTACT US ON :- 0612-4013652 , 6207670927 , 9308102375 , 9097171909
Email : indoarabhajjumrahtravels@gmail.com website : www.indoarabhajjumrahtravels.com
Narrated by Abu Huraira : Umrah is an forgiveness for the sins committed.
23 DEC 2024 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA
23 JAN 2025 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA
6 APRIL 2025 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA
BOOK ATLEAST 20 DAYS BEFORE DATE TO AVAIL BENEFITS
RAMADAN -2025 FIRST 20 DAYS-1,39,000/- LAST 22 DAYS-1,59,000/- FULL MONTH-1,79,000/-
BOOKING STARTED FOR RAMADAN & SHAWWAL 2025
HOTEL MAKKAH-MISFLAH HOTEL MADINA-MARKAZIA
PACKAGE INCLUDES:- FLIGHT TICKET ,VISA & INSURANCE,HOTEL ACCOMODATION (MAKKAH & MADINA), 3 TIMES MEALS,GUIDE FOR ZIYARAT,TRANSPORT FACILITY,ZAMZAM & LAUNDARY
A complete HAJJ UMRAH & ZIYARAT Package Solution